Allah is Allah

Hazrat Allama Ghulam Naseer
Baba Chilasi

Dadicated By
لیڈی ڈاکٹر توصیف

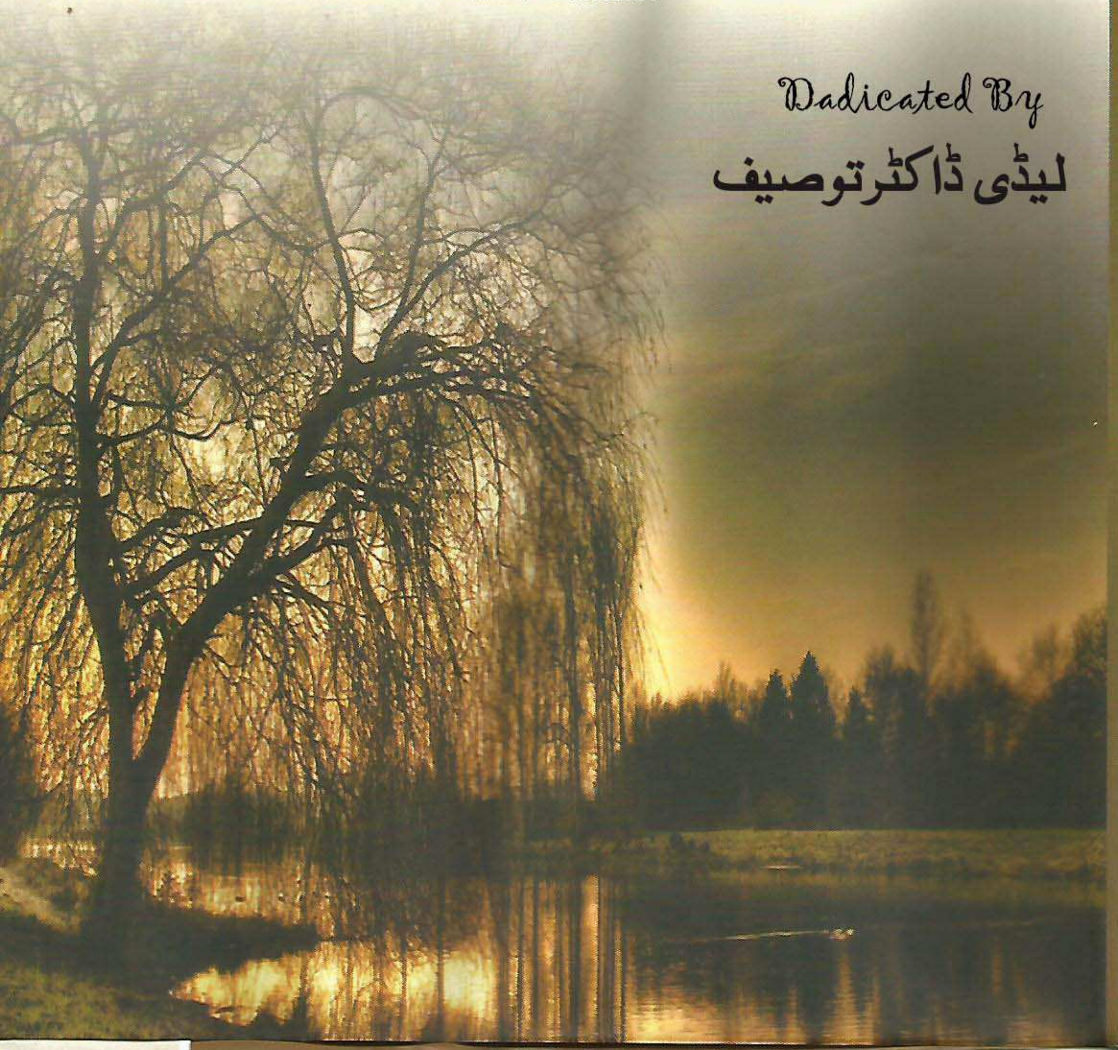

EXISTENCE OF GOD

A few arguments on the Holy Entity, the Creator of the universe

by

Siraj-ul-Aarifeen, Maliku Shua'ra-il-Islam

(the illuminating lamp for mystics, the king of the poets of the Islamic world)

Hazrat Alaama Ghulam Nasir Baba Chilasi

وجودِ باری تعالیٰ

اُس ذات اقدس پر چند دلائل جو
ساری کائنات کا خالق ہے

از

ملک شعراء الاسلام سراج العارفین

الشیخ غلام النصیر الجلاسی دامت فیوضہم

المعروف

بابا چلاسی

نام کتاب	:	وجودِ باری تعالیٰ
تالیف	:	عالم محقق مَلِکُ شعراء عالم الاسلام مولانا الشیخ غلام النصیر چلاسی دامت فیوضہم
سن طبع	:	ربیع الاول ۱۴۳۸ھ
تعداد	:	۵۰۰۰
بار	:	اوّل
کمپیوٹر سیٹنگ	:	عاصم الرحمٰن
طابع	:	الفلاح پرنٹرز محلہ جنگی پشاور

قیمت : -/250

The Human Being who can do without God and makes no effort to realize God is not a human being at all…

How long will you move backwards? Come forward!
Don`t stray towards disbelief, come to the Truth (religion).
Return at last to the origin of your own origin.

Close those eyes that see only faults,
Open those that contemplate the invisible.
Return at last to the origin of your own origin.

You are of the race of Adam, the Viceregent of God, (caliph)… Open now your inner eyes, the eyes of Love.
Return at last to the origin of your own origin.

Disbelief Transforms gold into bronze, and peace into war.
Its falsity engenders a negative transformation:
It changes fertile earth into stone and pebbles.

M. Rumi

بسم الله الرحمن الرحيم

پیش لفظ

یہ ایک لمحہ فکریہ ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ساری دنیا الحاد کی لپیٹ میں آتی جارہی ہے۔ اس وقت بہت ضروری ہے کہ انسانیت کو اپنے اصل مقام پر واپس لانے کے لئے کوششیں کی جائیں اور باباجی کی دلچسپ اور قائل کردینے والے دلائل پر مشتمل کتابوں سے استفادہ کرتے ہوئے عوام الناس میں شعور اجاگر کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے باباجی کی کتابوں سے لئے گئے خیالات کو اس کتاب **''وجودِ باری تعالیٰ''** کی شکل میں بیان کیا گیا ہے۔

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے جو وجودِ باری تعالیٰ کے بارے میں عقلی دلائل سے پُر ہیں۔

پہلا حصہ باباجی کی عربی تصنیف **''التبیان فی شھر رمضان''** کے اوّل حصے سے لیا گیا ہے جو کہ چند دلائل انفسی اور دلائل آفاقی پر مشتمل ہے۔ اس حصے کے انگریزی مترجم ڈاکٹر سید ناصر شاہ ہیں جو برطانیہ میں مقیم ہیں۔

دوسرے حصے میں باباجی نے **''وجودِ باری تعالیٰ''** کو چند عقلی انفسی دلائل سے ثابت کیا ہے۔ یہ حصہ باباجی کی منظوم فارسی تصنیف **''گنجینۂ معرفت''** سے لیا گیا ہے۔

اس حصے کا انگریزی ترجمہ ڈاکٹر سلطان حنیف اورکزئی (سابق ڈی آئی جی پولیس) نے کیا ہے۔
اس حصے میں کچھ دلائل کا انگریزی ترجمہ رہ گیا تھا جس کو پروفیسر ریاض الاسلام (سابق پرنسپل گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج نمبر 1 ایبٹ آباد) نے مکمل کیا اور فیضان ایوب ہاشمی (ایم۔اے انگلش، بی۔ایڈ) کی مسلسل معاونت اور انتھک کوشش کے ساتھ سارے انگریزی ترجمے کی نظر ثانی کی اور اسے اشاعت کے لئے تیار کیا۔
باباجی کی ایک اور منظوم فارسی کتاب **''تحائف قدسیہ''** (جو تقریباً 55 برس قبل لکھی گئی ہے) سے بھی ایک غزل اس کتاب کے آخر میں شامل کی گئی ہے۔

ایک دفعہ باباجی شمالی علاقہ جات کے پولیٹیکل ایجنٹ (غالباً سید عمران شاہ صاحب) کی دعوت پر ان کے ہمراہ گلگت میں ایک خوشنما اور سرسبز جگہ ''نلتر'' تشریف لے گئے۔ وہاں کے سبزہ زار اور خوبصورتی کو دیکھ کر باباجی نے جو عارفانہ تاثرات لئے وہ اس غزل میں بیان کئے گئے ہیں۔ یہ غزل اس کتاب کے مضمون سے مطابقت رکھتی ہے لہذا ہم نے اسے اس کتاب کے آخر میں شامل کرنا مناسب سمجھا۔ اس غزل کا انگریزی ترجمہ فیضان ایوب ہاشمی نے کیا ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ جو القاب باباجی کیلیئے ٹائٹل (سرورق) پر استعمال کئے گئے ہیں وہ ہماری طرف سے ہیں اور اس مقصد کے لئے استعمال کئے گئے ہیں کہ قارئین باباجی کی دلآویز شخصیت کے ساتھ کشش کی وجہ سے اس کتاب کو سنجیدگی سے پڑھیں بصورت دیگر باباجی کو ذاتی شہرت اور خودنمائی سے کوئی دلچسپی نہیں جیسا کہ انہوں نے اپنے ایک اردو شعر میں کہا ہے

جب خدا راضی نہیں کیا ہے بڑے القاب میں

جب نہیں پانی تو پھر کیا ہے بڑے تالاب میں

اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ عارفانہ سوچ کو بیدار کرنے والی ترکیبوں کو سادہ اور واضح انگریزی میں پیش کیا جائے تا کہ ایک عام پڑھنے والا بھی ان سے استفادہ اور رہنمائی حاصل کر سکے جو کہ مصنف کا واحد مقصد ہے۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ محض اپنے خصوصی فضل و کرم سے ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرمائے، ہماری کوششوں کو قبول فرمائے اور باباجی کے پیغام کو دور دور تک پھیلا دے۔ خاص کر ان بھٹکے ہوئے لوگوں تک جنہیں سیدھے راستے پر واپس آنے کے لئے رہنمائی کی اشد ضرورت ہے۔

باباجی نے اس کتاب کی اشاعت کرنے والے کی ہر مشکل کیلیئے مندرجہ ذیل عربی اشعار میں دعا فرمائی ہے۔

یَارَبِّ اَنْتَ بِذَاکَ عُسْرٍ نَصِیرٌ

وَکُلُّ عُسْرٍ عَلَی الْقَدِیْرِ یَسِیْرٌ

وَقَالَ الْجِلَاسِیُ بِاالتَّیَقُّنِ جَھْرَۃً

فَاِنْ شِئْتَ رَبِّیْ کُلُّ صَخْرٍ حَرِیْرٌ

ترجمہ: اے میرے رب تو ہی اس مشکل میں مددگار رہے

اور ہر مشکل ربِّ قدیر کے لئے آسان ہے

جِلاسی کہتا ہے یقین کے ساتھ اعلاناً

اے میرے رب اگر تو چاہے تو سخت پتھر بھی ریشم بن جائے گا۔

Baba Jee has prayed for the ease of all difficulties of the publishers of this book in the following Arabic verses;

يَارَبِّ اَنْتَ بِذَاکَ عُسْرٍ نَصِيْرٌ

اے میرے رب تو ہی اس مشکل میں مددگار ہے

O my Lord, You are the only Helper in this difficulty

وَكُلُّ عُسْرٍ عَلَى الْقَدِيْرِ يَسِيْرٌ

اور ہر مشکل ربِّ قدیر کے لئے آسان ہے

And every difficulty is easier for the Omnipotent (God)

وَقَالَ الْجَلاسِىُ بِاالتَّيَقُّنِ جَهْرَةً

چلاسی کہتا ہے یقین کے ساتھ اعلاناً

Chilasi asserts with full confidence

فَاِنْ شِئْتَ رَبِّىْ كُلُّ صَخْرٍ حَرِيْرٌ

اے میرے رب اگر تو چاہے تو سخت پتھر بھی ریشم بن جائے گا

The hardest stone can become soft like silk,
O Almighty Allah if You desire

A poem from Baba Jee's another poetic Persian book ***" Tahaif*** **-e-** ***Qudsiyyah"*** (written almost 55 years ago) has also been included in the end of this book.

Once Baba Jee happened to visit a verdurous and attractive place *"Nulter"* in Gilgit Valley on the invitation of the then Political Agent of the Northern Areas of Pakistan (probably Mr. Sayyed Imran Shah). Impressed mystically from the fine greenery and loveliness of the place, Baba Jee expressed his spontaneous feelings in this poem.The theme of the poem is similar to the thoughts combined in both the parts of this book. Accordingly this poem has also been accommodated at end of the book. The poem has been translated into English by *Mr. Faizan Ayyub Hashimi.*

Noteworthy thing is that the epithets used about Baba Jee on the cover page are our own. They have been used purposely for creating attraction for the readers from fascinating personality of the author so that they should go through the book seriously. Otherwise Baba Jee on his own has no interest for the projection of his own self in any form. As in an Urdu couplet he has said:

جب خدا راضی نہیں کیا ہے بڑے القاب میں

When God is not pleased, what is there in high epithets?

جب نہیں پانی تو پھر کیا ہے بڑے تالاب میں

When there is no water then what is the use of great pond.

Efforts have been made to present the mystical thought-provoking expressions into simple and clear English so that an ordinary reader can also benefit and seek guidance from these which is the sole objective of the author.

May Allah accept our efforts and make the message of Baba Jee wide spread especially to the strayed ones who need guidance to return to the right path.

Foreword

It is a matter of great concern that the whole world is getting into the fold of atheism with the passage of time. It is high time to take measures to bring back humanity to its original status by spreading awareness among them in the light of the works of *Baba Chilasi*, containing interesting and convincing arguments for the guidance of a common man. For this purpose a book ***"Existence of God"*** has been compiled from the works of Baba Jee.

This book consists of two parts; both are replete with logical arguments about the existence of God.

The first part is extracted from Baba Jee's Arabic book, ***"At-Tibyan Fee Shahr-e-Ramazan"***(Part I), containing a few arguments based upon human body and the external world.It has been translated into English by *Dr. Sultan Hanif Orakzai* Phd. PSP. ndc. *(Former D.I.G Police)* and *Dr.Sayyed Nasir Shah* based in *England*.

In the second part the author proves the existence of God through a few rational biological arguments. This part has been extracted from Baba Jee's poetic Persian book, *"* ***Ganjeena-e-Ma'rifat.*** *"* This part has also been translated into English by *Dr. Sultan Hanif Orakzai (Former D.I.G Police).*

The left over arguments about the existence of God from Persian book have been added through English translation by *Prof. Riaz ul Islam* (Former Principal Govt.Postgraduate College No.1, Abbottabad) who with the active assistance and painstaking efforts of *Mr. Faizan Ayyub Hashimi (MA English, B.Ed)* reviewed the entire English translation and made it ready for printing purposes.

Prof. Riaz ul Islam appreciated the efforts of *Dr. Sultan Hanif Orakzai* for his excellent idiomatic translation bringing forth the author's point of view for the readers.

حصہ اوّل

FIRST PART

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

In the name of Allah the most Beneficent, the most Merciful

وَاعْلَمْ أَنَّهُ إِذَا سُلِّمَ أَنَّ الْعَالَمَ مَوْجُوْدٌ بِنَظْمِهِ الْعَجِيْبِ - وَبِتَدْبِيْرِهِ الْغَرِيْبِ - فَلَابُدَّ مِنْ وُجُوْدِ الْمُوْجِدِ عَظِيْمِ الشَّانِ فِي الْغَيْبِ - اَلْمَحْفُوْظِ مِنَ النَّقَائِصِ وَالْعَيْبِ - أَلَا تَرٰى أَنَّ الشَّمْسَ وَالْهَوَاءَ - وَالتُّرَابَ وَالْمَاءَ بِاتِّفَاقِهَا وَتَشَاوُرِهَا تُخْرِجُ الْأَكْلَ لِلْآكِلِ وَالشُّرْبَ لِلشَّارِبِ

جان لے کہ جب یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ جہان (دنیا) اپنے عجیب و غریب نظم و تدبیر سے موجود ہے تو پھر غیب میں عظیم الشّان مُوجد کا ہونا ناگزیر ہے، وہ جو نقائص اور عیبوں سے محفوظ ہو.

کیا تو نہیں دیکھتا کہ یقیناً سورج، ہوا، مٹی اور پانی مل کر کھانے والے کے لئے کھانا پیدا کرتے ہیں اور پینے والے کیلئے پانی مہیّا کرتے ہیں.

Let it be known that when the wondrous and astonishing order of the cosmos is visible in its orderly form, it is obvious that there is a magnificent Designer behind this scheme, a Designer free of faults and failings.

Is it not obvious that the sun, the air, the soil, and water in concert produce food and water for all the living beings…

وَاللِّبَاسَ لِلَّابِسِ وَفِيْ ذَالِكَ اَنْشَدَ مُصْلِحُ الدِّيْنِ سَعْدِي رَحِمَهُ اللّٰهُ

ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کار اند ⁂ تا تو نانے بکف آری و بغفلت نخوری

ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار ⁂ شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری

اور پہننے والے کے لئے لباس ، اور اس بارے میں مصلح الدین سعدیؒ نے شعر کہا ہے

" بادل، ہوائیں، چاند، سورج اور فلک کام میں مصروف ہیں تاکہ تو روٹی حاصل کرے اور غفلت سے نہ کھائے اور یہ سب تیرے لئے بے چین اور فرماں بردار ہیں، یہ کوئی انصاف کا تقاضا نہیں ہوگا کہ تو اپنے رب کا فرماں بردار نہ بنے۔"

and provide clothes for those who need them.

Maulana Muslih-ud-deen Saadi has explained it in two of his Persian verses as under:

"The clouds, the winds, the moon, the sun and the sky are eager and subservient to you for providing you sustenance. It is, therefore, not fair that you (humans) do not submit to His will".

فَهٰذِهِ الصَّحَارِیُّ وَ الْبِحَارُ ۔ وَالْجِبَالُ الَّتِیْ عَلَیْهَا الْاَشْجَارُ۔ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ۔ مُشْتَمِلَةٌ عَلَی الْمَقَاصِدِ الْجَلِیْلَةِ۔ وَالْمَنَافِعِ الْجَزِیْلَةِ ۔ وَقَدْ رَاَیْتَ فِیْهَا تَصَوُّرًا ۔ وَوَجَدْتَّ فِیْهَا تَدَبُّرًا۔فَکَیْفَ لَا تَدُلُّ هٰذِهِ الْاَشْیَاءُ عَلَی الْمُتَصَوِّرِ النَّادِرِ ۔ وَالْمُدَبِّرِ الْقَادِرِ ۔

بس یہ سارے صحرا، دریا اور پہاڑ جن پر درخت ہیں اور ان کے نیچے نہریں جاری ہیں بڑے مقاصد اور عظیم فائدوں پر مشتمل ہیں بتحقیق تو نے دیکھا ان اشیاء میں کسی کا تصوّر اور تو نے ان میں کسی کا تدبّر پایا ہے ۔ تو پھر کیسے یہ اشیاء ایک عجیب تصوّر کرنے والے کے وجود پر دلالت نہیں کرتیں ۔ اور ایک با قدرت تدبیر کرنے والے کے وجود پر۔

Thus all these deserts, rivers and the tree-covered mountains with flowing streams beneath them are tremendously beneficial and purposeful. Analytically, you shall observe in all these wonders a meticulous planning behind them, thereby, testifying the presence of a marvelous Planner.

وَ لِذَا قِيلَ اَلْاَبْعَارُ تَدُلُّ عَلَى الْبَعِيْرِ۔ وَ الْاَقْدَامُ عَلَى الْمَسِيْرِ۔ فَكَيْفَ لَا يَدُلُّ الْعَالَمُ عَلَى الْقَدِيْرِ۔ فَكِتْمَانُ دُرَرِ السَّلَفِ بُخْلٌ۔ وَ الْكَرَمُ لِيْ شُغْلٌ۔

اور اسی وجہ سے تو کہا گیا ہے کہ جب مینگنیاں اونٹ وغیرہ پر دلالت کرتی ہیں اور پاؤں کے نشانات چلنے والے پر۔ تو پھر یہ جہان قادرِ مطلق پر دلالت کیوں نہیں کرے گا۔ پس اسلاف کے موتیوں کو چھپانا بخل ہے اور سخاوت میرا مشغلہ ہے،

It is aptly said that if dung indicates the presence of a camel and footprints that of a man then how come this universe will not testify the existence of Almighty Allah (God).

It will be intellectual dishonesty on my part to hold back the pearls of wisdom of the luminaries, for I am generous person.

فَاکْتُبُ مَا قَالَ نظامی رحمۃُ اللہِ علیہِ فِی ھٰذَا الْبَابِ

بنزدِ عقل ہر دانندہ ہست ∴ پسِ گردندہ گردانندہ ہست

چو آن چرخہ کہ گرداند زنِ پیر ∴ قیاسِ چرخ گردان را برین گیر

پس میں لکھتا ہوں وہ جو نظامیؒ نے اس بارے میں کہا ہے "یہ بات ہر ذی عقل کے نزدیک مسلّم ہے کہ پھرنے والے کے پیچھے ضرور کوئی نہ کوئی پھرانے والا ہوتا ہے۔ وہ چرخہ جو بوڑھی عورت پیچھے بیٹھ کر گھماتی ہے۔ تو گھومنے والے آسمان کا قیاس اسی پر کر"۔

(یعنی یہ سارے اجرامِ فلکیہ جو کہ حرکت کر رہے ہیں اور کسی ڈیوٹی پر لگے ہوئے ہیں۔ ان کے پیچھے انہیں ڈیوٹی پر لگانے والا کوئی نہ کوئی ضرور رہے)

To quote Nizami (a famous mystic poet), it is a well-established fact recognized by all men of prudence that behind every movement there is a Mover. For example, the movement of a spinning wheel indicates the presence of the hidden old lady behind the wheel, similarly, the movement in the universe points towards the existence of the hidden Controller.

(It means all these moving heavenly bodies are on duty as such they must have some regulatory Authority behind.)

فَانْظُرْ اِلٰی کُرَۃِ الدُّنْیَا تَدُوْرُ حَوْلَ الشَّمْسِ فَاِنْ خَرَجَتْ عَنِ الْمَدَارِ وَقَرُبَتْ اِلَی الشَّمْسِ لَحَرَقَتْ۔ وَلَوْ بَعُدَتْ عَنْهَا لَهَلَکَتْ لِشِدَّۃِ الْبُرُوْدَۃِ فَفَکِّرْ اَیُّهَا الْغَافِلُ فِیْ هٰذَا التَّدْبِیْرِ اللَّطِیْفِ۔ لِتَخْرُجَ عَنِ الْفِکْرِ الْقَبِیْحِ وَالْوَهْمِ الْکَثِیْفِ۔

پس تو دنیا کے کرہ کو دیکھ جو سورج کے ارد گرد گردش کرتا ہے۔ پس اگر وہ اپنے مدار سے ہٹ جائے اور سورج کے قریب ہو جائے تو خواہ مخواہ دنیا جل جائے گی اور اگر وہ سورج سے دور ہو جائے تو پھر بھی یہ دنیا سردی کی شدّت سے ہلاک ہو جائے گی۔

پس اے غافل! تو اس باریک اور لطیف تدبیر میں غور و فکر کر۔ تاکہ تو برے فکر اور ناشائستہ وہم سے بچ جائے۔

Observe the meticulous movement of the earth around the sun. If it deviates and gets closer to the sun, the world shall burn to ashes and on the contrary if it distances away from the sun, this world shall freeze to death.

O simpleton, ponder on the marvelous setting in the cosmos lest you go astray in evil thoughts and superstition.

وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۚ فَمِنَ الْجَمَادَاتِ فَانْظُرْ اِلَی الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ وَالْجَوَاھِرِ الْمُخْتَلِفَۃِ وَالْحَدِیْدِ بَلْ اِلَی الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ وَ الْاٰجُرِ وَ اللَّبِنِ وَمِنَ الْحَیَوَانَاتِ اِلَی الْجِمَالِ۔ وَالْاَفْیَالِ ۔ وَالْخَیْلِ وَالْحَمِیْرِ وَالْبِغَالِ۔ وَالْغَنَمِ وَغَیْرِھَا

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے فائدے کیلئے زمین میں ساری کی ساری چیزیں پیدا کی ہیں"۔

پس جمادات میں سے تو سونے ، چاندی ، مختلف جواہرات ۔ لوہے بلکہ پتھر ڈھیلے ، پکی اینٹ اور کچی اینٹ کو دیکھ ۔

اور حیوانات میں سے تو اونٹوں ۔ ہاتھیوں ۔ گھوڑوں ۔ گدھوں ۔ خچروں اور بکریوں وغیرہ کو دیکھ ۔

And Allah Almighty (God) has said in the glorious Qur'an: "He it is Who created for you all that is on earth."

(Surah Al Baqarah Verse:29)

(If you ponder and contemplate on the creations of the Lord, you will not find any fault in their design and modeling). To prove the above contention look at gold, silver, different jewels, iron rather stones, clods, brick and adobe. And among the animals you should look at the camels, elephants, horses, donkeys, mules and goats etc.

وَمِنَ الْمَائِعَاتِ اِلَى الْمَاءِ رَأْسِ الْمَنَافِعِ وَالْعَسَلِ وَاللَّبَنِ وَغَيْرِهَا وَمِنَ النَّبَاتَاتِ فَانْظُرْ اِلَى الْحُبُوْبِ كَحِنْطَةٍ وَّ اَرُزٍّ وَّذُرَّةٍ وَّشَعِيْرٍ وَّغَيْرِهَا

اور مائعات میں سے پانی کو جو کہ سارے فائدوں کا سر دار ہے اور شہد اور دودھ وغیرہ کو بھی دیکھ۔
اور نباتات میں سے تو غلوں جیسے گندم، چاول، مکئی، جو وغیرہ کو دیکھ

And among the liquids notice the water which is the most beneficial (among the liquids) and honey and milk etc. And among the plants you should look at the crops like wheat, rice, maize, barley etc.

وَمِنَ الثِّمَارِ اِلٰی عِنَبٍ
وَّرُمَّانٍ وَّتُفَّاحٍ وَّمَوْزٍ وَّلَوْزٍ وَّرُطَبٍ وَّكُمَّثْرٰى وَاَنْبَهٍ
وفُسْتُقٍ وَّقِشْمِشٍ وَّتُوْتٍ وَّنَارَنْجٍ وَّغَيْرِهَا وَمِنَ الْخُضْرَاتِ اِلٰى بَامِيَا
وَاِسْفَانَاخٍ وَّقَرْنَبِيْطٍ وَّبَطَاطَةٍ وَّطَمَاطَةٍ وَّبَصَلٍ وَّثُوْمٍ
وَّيَقْطِيْنٍ وَّفُجْلٍ وَّكُزْبُرَةٍ وَّغَيْرِهَا

اور پھلوں میں سے تو انگور، انار، سیب، کیلے، بادام، تر کھجور، امرود، آم، پستہ مغز، کشمش، توت اور سنگترہ وغیرہ کو دیکھ، اور سبزیوں میں سے بھنڈی

پالک، گوبھی، آلو، ٹماٹر، پیاز، لہسن، کدّو، مولی اور دھنیا وغیرہ کو دیکھ،

And among the fruits you should have a glance at the grape, pomegranate, apple, bananas, almond, fresh date, guava, mango, pistachio, raisin, mulberry and orange etc. And among the vegetables look at the okra, spinach, cauliflower, potato, tomato, onion, garlic, pumpkin, radish and coriander, etc.

هَلْ تَرٰی فِیْ تَخْلِیْقِ اللّٰهِ مِنْ
قُصُوْر - بَلْ تَرٰی فِیْ کُلِّ شَیْءٍ مِّنْهَا مِنْ ذَوْقٍ وَّسُرُوْر -
فَعَلِمْتَ مَا خُلِقَ شَیْءٌ بِلَا فَائِدَةٍ فَهٰذَا یَبْتَغِیْ
الطَّرَفَیْنِ اَلْمُفِیْدَ وَ الْمُسْتَفِیْدَ

کیا اللہ کی تخلیقِ بامقصد میں تجھے کوئی قصور نظر آتا ہے (آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ ساری اشیاء انسانی جسم کے لئے بے حد ضروری ہیں) بلکہ تو ان میں سے ہر چیز میں ذوق اور خوشی دیکھے گا. پس تجھے یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ کوئی چیز بے فائدہ پیدا نہیں کی گئی پس فائدہ دو طرف چاہے گا.

نمبر ۱: فائدہ دینے والا

نمبر ۲: فائدہ لینے والا

Do you find any fault in the purposeful creation of Allah? (You should know that all these things are very important for the human existence) rather you will find a taste and pleasure in all of them. So you should also know that nothing has been created in vain. It thus concludes that there should be:

1. The Benefactor
2. The Beneficiary

فَالْمُفِيْدُ هُوَ اللّٰهُ
صَاحِبُ الْعَرْشِ ـ وَ الْمُسْتَفِيْدُ هُوَ اَنْتَ سَاكِنُ
الْفَرْشِ ـ فَلَا تَظُنُّوْا ظَنَّ السَّوْءِ فِيْ وَاجِبِ الْوُجُوْدِ ـ
اَلَّذِيْ خَلَقَكُمْ لِتَسْتَفِيْدُوْا مِنْ كَرَمِهٖ وَ الْجُوْدِ ـ

پس فائدہ دینے والا وہ عرش والا اللہ ہے اور فائدہ لینے والے تم فرش والے ہو۔
پس تم لوگ واجب الوجود کے وجود کے بارے میں بدگمانی مت کرو، وہ ذات
جس نے تمہیں پیدا کیا تاکہ تم اس کے جود و کرم سے فائدہ اُٹھاؤ۔

As such the Benefactor is Allah, the Lord of the Arsh (Highest Heaven) and the beneficiaries are the humans. Therefore, you should not doubt the existence of the Creator, the One Who created you instead you should benefit from His bounty and benevolence.

كَمَا قَالَ الْمُرْشِدُ الرُّومِیُّ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ

من نکردم خلق تا سودے کنم
من بکردم خلق تا جودے کنم

جیسا کہ پیر رومیؒ نے کہا ہے

"میں نے لوگوں کو اس لئے پیدا نہیں کیا کہ اپنے لئے کوئی فائدہ لوں بلکہ میں نے انہیں اسلئے پیدا کیا ہے کہ انہیں کچھ دوں۔"
(یعنی اللہ تعالیٰ کے اسمِ جوّاد کا تقاضا یہ تھا کہ وہ کسی کو پیدا کر کے اپنے جود کا ثبوت دے)

Maulana Jalal-ud-deen Roomi (a famous mystic poet) narrates in one of his verses:

"I (God) have not created mankind to benefit from them but on the contrary I have created them to reward them".

(In order to prove His generosity, He had to create someone to prove the above contention.)

فَاطْلُبْ اَيُّهَا الطَّالِبُ الْمَطْلُوْبَ مِنْ وُّجُوْدِكَ لِاَنَّ اٰثَارَ وُجُوْدِهٖ كَمَا وَجَدْتَّهَا فِى الْعَالَمِ الْكَبِيْرِ كَذٰلِكَ تُدْرِكُهَا فِى الْعَالَمِ الصَّغِيْرِ۔

(اب باباجی ہمیں اللہ کے وجود پر انفسی دلائل کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں، پس وہ فرماتے ہیں) اے طالب! اپنے وجود میں تو مطلوب کو تلاش کر، کیونکہ اللہ کے وجود کی نشانیاں عالم کبیر یعنی دنیا کی مختلف اشیاء میں پائی جاتی ہیں، ایسے ہی تو انہیں عالمِ صغیر یعنی اپنے وجود میں ملاحظہ کرے گا۔

The author draws the attention of the readers to the physiological aspects of human beings:

"O seeker; find your goal in your own self. As the signs of the existence of Allah (God) prevail in the greater universe, similarly, these signs are found in the smaller world that is your own body".

اَعْنِیْ فِیْ نَفْسِكَ لِاَنَّكَ

مَوْجُوْدٌ لَّاشَكَّ لَكَ فِیْهِ فَوُجُوْدُ الْمَوْجُوْدِ بِغَیْرِالْمُوْجِدِ

مُحَالٌ عِنْدَ عَقْلٍ سَلِیْمٍ۔ وَفَهْمٍ قَوِیْمٍ۔

کیونکہ تو

بنفسِ خود موجود ہے تجھے اس بارے میں کچھ شک نہیں، پس وجود میں لانے والی ہستی کے بغیر تیرا موجود ہونا محال ہے عقلِ سلیم کے نزدیک اور محکم فہم کے نزدیک۔

Since you exist and there is no doubt about it then how can you doubt the existence of your own Creator? The above analogy is in consonance with common sense and wisdom.

كَمَا اَنَّ
اَلْمَصْنُوْعَ يَدُلُّ عَلَى الصَّانِعِ لَاسِيَّمَا اِنْ وُجِدَ تَدَبُّرٌ كَامِلٌ وَتَفَكُّرٌ شَامِلٌ فِي الْمَصْنُوْعِ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ فِيْكَ تَدَبُّرًا فَالْاِنْكَارُ عَنْ لِّسَانِكَ عَنِ الْمُدَبِّرِ مِنْ اَعْجَبِ الْعَجَائِبِ - بَلْ هٰذَا مِنْ اَقْبَحِ الْمَعَائِبِ - وَمِنْ اَعْظَمِ الْمَصَائِبِ۔

جیسے بنی ہوئی چیز بنانے والے پر دلالت کرتی ہے، خصوصًا اگر بنی ہوئی چیز میں ایک کامل تدبیر اور جامع تفکّر موجود ہو۔
کیا تو نہیں جانتا کہ تجھ میں ایک عجیب تدبّر موجود ہے۔ پس مدبّر کے وجود سے خود تیری زبان سے انکار کرنا یہ ایک عجیب تر بات ہے بلکہ یہ ایک قبیح ترعیب ہے اور یہ بڑی مصیبتوں میں سے ایک بڑی مصیبت ہے۔

Every creation bears witness to the existence of its creator especially when the Creator is a master-mind and a strategist par-excellence. Are you not conscious of the fabulous planning within yourself; as such the denial of a Designer by you would be something very strange and unfortunate.

فَلَا حَاجَةَ لَكَ اِلٰى سَفَرِ الْاَوْطَانِ۔
لِاَنَّ دَارَكَ مَمْلُوَّةٌ بِاٰثَارِ الرَّحْمٰنِ وَ اَنْشَدَ فِيْهِ خَواجه
مُعِيْنُ الدِّيْن چشتی رحمه الله فی دِيْوَانِه

یار درخانہ و تو گرد جہان می گردی
آب در کوزہ و تو تشنہ لبان می گردی

پس تیرے لئے مختلف وطنوں کی طرف سفر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تلاشِ مطلوب میں، کیونکہ تیرا گھر خدا کی نشانیوں سے بھرا پڑا ہے۔ اس بارے میں خواجہ معین الدین چشتیؒ نے شعر کہا ہے۔ اپنے دیوان میں
"دوست گھر میں تھا اور تو سارے جہان میں پھرتا تھا۔ پانی کوزے میں تھا اور تو پیاسا پھرتا تھا۔"

You need not to travel to various places in search of your Allah (Lord), because your own body is full of the signs of Allah (God). In this context, a famous Muslim saint Khawaja Moeen-ud-deen Chishti has aptly said;
"The friend was in the house and you were searching all around. The water was in the ewer and you were roaming around it thirsty".

ے بقول باباجی مَمْلُوَّةٌ میں مَمْلُوءَةٌ پڑھنا غلط ہے

وَلَعَلَّكَ تَسْمَعُ مِنَ الْمَنَابِرِ۔ فِيْ خُطْبَاتِ الْأَكَابِرِ۔
قِطْعَةَ الْحَقِيْرِ۔ كَالْقِطْمِيْرِ۔ عَنْ كِتَابِهٖ
مَتَاعِ مُؤْمِن

وجودِ تو پُراز عرفان کتابست
از و ہر عضو پُر اسرار بابست
ہمان اجزاء ہر عضواست اوراق
دران اوراق وَھمت را جوابست

شاید تو نے منبروں پر، اکابر کے خطبات میں کھجور کی گٹھلی کی جھلی کے برابر اس حقیر کے اشعار کو اس کی کتاب "متاع مؤمن" سے سنا ہوگا۔

"تیرا وجود پُر معرفت ایک کتاب ہے۔
اور تیرا ہر عضو اس کتاب کا پُر اسرار باب ہے۔
اور تیرے عضو کے اجزاء اس کتاب کے اوراق ہیں۔
اور ان اوراق میں تیرے وہم کا جواب ہے"

(یعنی اپنی کتابِ وجود کے مطالعے سے آدمی خدا کی معرفت حاصل کرسکتا ہے)

You might have heard from pulpits in the sermons of sages, the verses from the author's book "Mata-e-Momin", (although the author considers himself as insignificant as membrane over the seed of date.)

"Your own body is a book full of cognizance of Allah (God) and each of the organs of the body is like a chapter of this book full of secrets and mysteries and the components of every organ are the pages of this book and in these pages you will find the answer of your doubts about the Creator".

(The author emphasizes that you will find God in your own being.)

فَانْظُرْ بِنَظَرِكَ الدَّقِيقِ اِلٰى عَيْنِكَ مِنْ اَعْضَاءِ جَسَدِكَ فَوَضَعَ الْوَاضِعُ الْمُدَبِّرُ بِحُسْنِ تَدْبِيرِهٖ هٰذَا الْعُضْوَ الْاَضْعَفَ بَيْنَ الْعَظْمَيْنِ الْمَرْفُوعَيْنِ عَظْمِ الْحَاجِبِ وَالْخَدِّ لِحِفَاظَتِهَا فِي الْحَادِثَاتِ اِذَا خَرَّ الْاِنْسَانُ عَلَى الْوَجْهِ

پس تو اپنی باریک نظر سے اپنے جسم کے اعضاء میں سے اپنی آنکھ کو دیکھ۔ پس رکھنے والے مدبّر نے اپنی حسنِ تدبیر سے اس نازک عضو یعنی آنکھ کو دو بلند ہڈیوں بھوؤں کی ہڈی اور رخسار کی ہڈی کے درمیان رکھا تاکہ یہ حادثات میں محفوظ رہے جس وقت کہ انسان منہ کے بل گرے۔

Thus if you look at your eyes among your body organs with a searching eye, you will find that the Designer with His wisdom and ability has placed this delicate organ between two high bones so that it remains protected in case of accidents like a person falling face-down.

وَاَقَامَ اَشْعَارَ الْحَاجِبِ وَ الْجَفْنِ لِدَفْعِ مَا تَدْخُلُهَا مِنْ فَوْقِهَا وَ تَحْتِهَا وَ قُدَّامِهَا كَالْغَبْرَةِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْمُضِرَّاتِ وَ اَلْقٰى عَلَيْهَا السِّتَارَةَ يَسْتُرُهَا وَ يَكْشِفُهَا وَقْتَ الضَّرُوْرَةِ فَلَا دَخْلَ فِيْهِ لِاخْتِيَارِكَ وَهِيَ لَا لِلرُّؤْيَةِ فَقَط بَلْ فِيْهَا حُسْنُ الْوَجْهِ ۔

بھوؤں اور پلکوں کے بالوں کو کھڑا کر دیا، ہر اس چیز سے بچاؤ کیلئے جو کہ اس میں داخل ہو جائے اوپر سے نیچے سے آگے سے جیسے گرد وغیرہ آنکھ کے لئے مضر چیزوں میں سے ۔ اور اس اللہ نے اس پر پردہ ڈالا جو بوقتِ ضرورت اسے بند کر دیتا ہے اور کھولتا بھی ہے، اور تیرے اختیار کا اس میں کوئی دخل نہیں، یہ آنکھ صرف دیکھنے کیلئے ہی نہیں ہے، بلکہ اس میں چہرے کا حسن بھی مقصود ہے۔

The hair of the eyebrows and eyelashes, have been so designed to safeguard the eyes against any harm, from all sides. The Lord (Allah) has provided the eyelids in order to ensure that they open and close the eyes automatically on required basis. The eyes are not only to see but a source of beauty of the face as well.

وَالْفَمُّ هُوَ مَحَلُّ الْاَكْلِ وَ
الشُّرْبِ وَالْحَلْقُ لِلْوُلُوْجِ۔ كَمَا اَنَّ الْمَقْعَدَ لِلْخُرُوْجِ.
وَالْاَسْنَانُ لِمُضْغِ الطَّعَامِ وَجَمَالِ الْوَجْهِ وَاَدَاءِ بَعْضِ الْحُرُوْفِ

اور منہ کھانے پینے کی جگہ ہے اور حلق کھانے کے دخول کے لئے ہے (یعنی بذریعۂ حلق کھانا معدہ میں پہنچے گا)، جیسا کہ مقعد فضلہ کے خروج کے لئے ہے اور دانت کھانا چبانے کیلئے ہیں اور ساتھ چہرے کے حسن کے لئے بھی اور بعض حروف کی ادائیگی کے لئے بھی۔

The mouth is meant for eating and drinking and the throat serves as an entrance for food, (the food reaches the stomach through the throat) and the anus is for the excretion of stool and the teeth are for chewing food. They (Teeth) add to the beauty of the face and also aid in pronunciation of words.

وَ اللِّسَانُ هُوَ لِاِظْهَارِ مَا فِی الضَّمِیْرِ وَتَلَفُّظِ الْحُرُوْفِ وَ اِحْسَاسِ اللَّذَائِذِ الَّتِیْ وُجِدَتْ حَتَّی الْاٰنَ اَرْبَعَةُ الْاٰفٍ لِتَأْکُلَ مَا یُؤْکَلُ وَ اِلَّا فَلَا تَأْکُلُ شَیْئاً قَطُّ فَتَمُوْتُ لَا مَحَالَةَ

اور زبان دل کی باتوں کے اظہار کے لئے ہے
اور بعض حروف کی ادائیگی کیلئے اور ان لذائذ کے احساس کے لئے بھی ہے جو تاحال چار ہزار تک شمار ہوئی ہیں۔ تاکہ جو کھایا جاتا ہے وہ تُو کھائے (اگر ایسا نہ ہوتا تو تُو کوئی چیز بھی نہ کھاتا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ تو لامحالہ مرجاتا۔ مختلف لذائذ کے اندر ایک راز یہ ہے کہ انسان کی طبیعت ایک چیز کھانے سے اُکتا جاتی ہے، دوسرا راز یہ ہے کہ ہر ایک لذّت پر جداگانہ شکر ادا ہوتا ہے)

Not only feelings are expressed through the tongue but also it is necessary for pronunciation of words. It also enables us to relish four thousand flavours counted so far, so that you can eat whatever you like. Had it not been so, you would not eat anything resulting thereby in your death. (The positive aspect in diversity of taste is that a man gets fed up by eating the same food again and again, therefore man should be grateful for each type of taste.)

وَ الشَّفَتَانِ لِيَتَلَفَّظَ بَعْضُ الْحُرُوفِ كَالْمِيمِ وَ الْوَاوِ وَ الْبَاءِ مَثَلًا وَّ اَيْضًا لِتَزْيِيْنِ الْفَمِّ كَمَا قَالَ الشَّاعِرُ

هر غنچہ کہ گُل گشت دگر غنچہ نگردد
قربان زلبِ یار گہے غنچہ گہے گُل

اور دونوں ہونٹ بعض حروف کی ادائیگی کیلئے ہیں جیسے میم ، واؤ ، با ، مثال کے طور پر ، اور منہ کا حسن بھی مقصود ہے ، جیسے شاعر نے کہا ہے ،
"ہر کلی جب پھول بنتی ہے پھر دوبارہ کلی نہیں بنتی ،
قربان جاؤں لبِ یار پہ کبھی وہ کلی ہے اور کبھی پھول "
(خاموش ہونے میں کلی ہے ہنسنے میں پھول ہے)

Both the lips are not only for pronouncing certain sounds such as m, w, b etc but also for the beauty of the face. In this context a poet has rightly said, "Every bud once blossoms into flower does not become a bud again, but Vow! The lip of the beloved, at times it is like a bud and at times it resembles a flower (when the lips are silent, they resemble a bud and the same bud looks like a flower while laughing).

وَالْاُذُنُ هِیَ لِلْحُسْنِ وَالسَّمْعِ وَالْاَنْفُ هُوَ لِلْجَمَالِ وَ الشَّامَّةِ۔
وَالرِّجْلُ هِیَ لِلْمَشْیِ وَ الْیَدُ هِیَ لِقَبْضِ الْاَشْیَاءِ الْمَقْصُوْدَةِ۔
وَالْفَوَاصِلُ فِیْ بَدَنِكَ بَلْ فِیْ جَمِیْعِ اَعْضَاءِكَ لِلْقِیَامِ وَالْاِنْحِنَاءِ
وَالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَ الْجُلُوْسِ وَالْجَلْسَةِ وَلَا تَحْصُلُ
وَاجِبَاتُ الْحَیَاةِ كُلُّهَا اِلَّا بِهَا كَمَا لَا یَخْفٰی ذٰلِكَ عَلَیْكَ

اور کان حسن کے لئے اور سننے کیلئے ہیں۔
اور ناک جمال کیلئے اور سونگھنے کیلئے ہے۔ اور پاؤں چلنے کیلئے اور ہاتھ مقصودی اشیاء کو پکڑنے کیلئے ہیں اور تیرے بدن کے جوڑ بلکہ تیرے سارے اعضاء کے جوڑ قیام کے لئے اور جھکنے کیلئے، رکوع کیلئے، سجدے کیلئے اور بیٹھنے کیلئے ہیں۔
ان فواصل کے بغیر لوازمات زندگی حاصل نہیں ہوتے ہیں جیسے کہ یہ بات تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے۔

And the ears are for beauty and for hearing, and the nose is for elegance and for smelling. And the feet are for walking and the hands are for holding the desired things and the joints of the body rather the joints of all organs are for standing, bowing, prostrating and sitting.

It is evident that without these joints, the necessities of life are not achieved.

وَمِنَ الْحَشَا اَعْنِیْ مِنَ الْاَعْضَاءِ الدَّاخِلِیَّةِ. فَالْمُخُّ لِلتَّفْهِیْمِ وَالْاِفْهَامِ وَالْاِمْتِیَازِ بَیْنَ الْخَیْرِ وَالشَّرِّ- وَالْمَعْدَةُ لِلْهَضْمِ الْمَاْکُوْلَاتِ وَالْمَشْرُوْبَاتِ وَهِیَ مِنْ اَعْظَمِ نِعَمِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْاَمْعَاءُ وَهِیَ مَحَلُّ الْفُضْلَاتِ- وَعَلَیْهَا مَدَارُ الْحَیَاتِ-

اور حشا یعنی داخلی اعضاء میں سے۔ دماغ افہام و تفہیم اور خیر و شر میں فرق کرنے کیلئے ہے۔ اور معدہ کھانا پینا ہضم کرنے کیلئے اور یہ اللہ کی نعمتوں میں سے بڑی نعمت ہے۔ اور انتڑیاں فضلات کا محل ہیں اور انہی پر زندگی کا دارو مدار ہے۔

And among the internal organs, the brain is for understanding and for differentiating between good and bad. The stomach is for digesting food and drink and it is a great blessing from among the blessings of Allah. And the intestines serve as a dumping place for excreta and our whole life depends on these.

وَ الْقَلْبُ لِتَبْلِيغِ الدَّمِ إِلَى الْأَعْضَاءِ كُلِّهَا وَ هُوَ بُنْيَانُ الْبَيْتِ وَ أَسَاسُهُ وَ سُلْطَانُ الْبَدَنِ. كَسُلْطَانِ الْوَطَنِ. وَ الْكَبِدُ لِتَوْلِيدِ الدَّمِ وَ الْكُلْيَةُ لِتَصْفِيَتِهِ وَ أَنْتَ مُحْتَاجٌ جِدًّا إِلَيْهَا

اور دل سارے اعضاء میں خون پہنچانے کیلئے ہے اور یہ اس جسمانی گھر کی بنیاد ہے اور بدن کا بادشاہ ہے جیسے کہ وطن کا بادشاہ۔

اور جگر خون پیدا کرنے کیلئے ہے، اور گُردے خون صاف کرنے کیلئے ہیں اور تم ان کے بہت محتاج ہو۔

The heart, which is vital organ supplies blood to all the organs of the body and it is a foundation of the human body. It is the king of the body like a king in a kingdom. The liver produces blood while the kidneys filter the same and your body is in dire need of all these organs.

وَكَذَالِكَ فِي كُلِّ عُضْوٍ مِّنَ الْاَعْضَاءِ الدَّاخِلِيَّةِ كَالْخَارِجِيَّةِ حِكْمَةٌ عَجِيبَةٌ هَلْ تَرٰى حِكْمَةً بِلَا حَكِيْمٍ. بَلْ كُلَّ عِلْمٍ بِلَا عَلِيْمٍ. بَلْ بِلَا مُنْعِمٍ كُلَّ نَعِيْمٍ.

ایسے ہی ہر ایک عضو میں بھی اعضاء داخلیہ میں سے اعضاء خارجیہ کی طرح ایک عجیب حکمت ہے۔ کیا تو نے کوئی حکمت بغیر حکیم کے بلکہ بغیر علیم کے کوئی علم، اور بغیر منعم کے کوئی نعمت دیکھی ہے

Likewise the internal organs just like the external organs have an amazing wisdom. Can you ever visualize any wisdom without a wise-being, any knowledge without a knowledgeable-being and any bounty without a bounteous-being?

فَاِلٰی هٰذِهِ الْمَطَالِبِ الْمَذْكُوْرَةِ فِي الْاَوْرَاقِ السَّالِفَةِ اَشَارَ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فِي الْقُرْاٰنِ الْحَمِيْدِ۔ "وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ"

پس ذوالعرش المجید نے قرآن حمید میں ان مقاصد کی طرف جو مذکور ہیں گذشتہ اوراق میں اشارہ کیا ہے۔

" اور زمین میں اللہ کی نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کیلئے، نیز تمہارے نفسوں میں کیا تم نہیں دیکھتے ہو۔"

Thus, the Lord of the Arsh (Highest Heaven) has mentioned in the glorious Qur'an these facts which have been highlighted earlier:

"And on the earth are signs for those who have Faith with certainty. And also in your ownselves. Will you not then see?"

(Surah Az-Zariyat, Chapter No.51, Verses 20-21)

وَ اَيضًا اِنْ تَظُنَّ اَنَّ
كُلَّ شَيْءٍ مَفْقُوْدٍ عَنْ عَيْنِكَ لَيْسَ بِمَوْجُوْدٍ۔ فَهٰذَا
جَهْلٌ عَظِيْمٌ۔ وَعَقْلٌ سَقِيْمٌ۔ وَعَدُوٌّ مَّعَكَ مُقِيْمٌ۔
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ الْغَدِيْرَ يَدُلُّ عَلَى الْحَوْضِ الْكَبِيْرِ
وَ اِنْ لَّمْ تَرَهُ وَ الْحَوْضُ الْكَبِيْرُ يَدُلُّ عَلَى الْبَحْرِ
الْغَائِبِ

اور نیز اگر تو گمان کرتا ہے کہ جو چیز بھی تیری آنکھ سے پوشیدہ اور گم ہو وہ فی الواقع موجود نہیں ہے، پس یہ بہت بڑی جہالت ہے اور عقل کی بیماری ہے، یہ ایک دشمن تیرے پاس ہر وقت مقیم ہے۔

کیا تو نہیں جانتا کہ چھوٹا حوض بڑے حوض پر دلالت کرتا ہے، یعنی یہ پانی بڑے حوض سے آیا ہے ۔ پھر وہ بڑا حوض ایک بڑے دریا پر دلالت کرتا ہے جو تیری آنکھوں سے غائب ہے۔

And likewise if you believe that whatever is invisible does not exist then it is a great folly and error of judgement on your part, this misconception is an all time enemy. Don’t you understand that a small pond is indicative of a bigger pond from where this water flows and this bigger pond in turn, indicates to a bigger river hidden from your eyes.

بَلْ تَبَسُّمُ الْوِرَادِ وَسَائِرِ الْاَزْهَارِ وَنَضَارَةُ الْاَشْجَارِ فِی الْبَسَاتِیْنِ تَدُلُّ عَلٰی وُجُوْدِ الْبِحَارِ وَلَوْ کَانَتْ بَعِیْدَةً عَنِ الدِّیَارِ وَنُوْرُ الْکَوَاکِبِ وَالْقَمَرِ یَدُلُّ عَلٰی الشَّمْسِ الْمَسْتُوْرَةِ عَنِ النَّظَرِ

بلکہ باغوں میں گلابوں اور سارے پھولوں کا تبسم اور درختوں کی تروتازگی نظر سے پوشیدہ اور تیرے علاقے سے دور دریاؤں پر دلالت کرتے ہیں۔
تیری نظر سے پوشیدہ سورج پر ستاروں اور چاند کی روشنی دلالت کرتی ہے۔

The smiling of the roses and all the flowers and the freshness of the trees in the gardens bear witness to the presence of the far away rivers. Similarly, the light of the stars and the moon is indicative of the sun which is invisible at night.

وَعَقْلُ الْاِنْسَانِ
وَنُطْقُهٗ عَلَى الرُّوْحِ الْاِنْسَانِيِّ۔ وَحَرَكَةُ الْبَدَنِ
وَتَنَفُّسُهٗ عَلَى الرُّوْحِ الْحَيَوَانِيِّ۔

عقل انسان اور اس کا تکلّم روحِ انسانی پر ، بدن کی حرکت اور اس کا سانس لینا روح حیوانی پر دلالت کرتا ہے کیونکہ روحِ انسانی محلِّ عقل اور تکلّم ہے ، روح حیوانی محلِّ تحرّک و تنفّس ہے ۔(یعنی رُوحِ انسانی جو نظر سے پوشیدہ ہے اسے تو تکلّم سے معلوم کرتا ہے کہ وہ ہے اور رُوحِ حیوانی جو نظر سے پوشیدہ ہے کو بھی تحرّک و تنفّس سے)

There are two souls in the human body. In Arabic these are called

1. Rooh-e-İnsani (Human soul)
2. Rooh-e-Haiwani (Animal soul)

The intellect and speech of human beings indicate on the human soul, movement of the body, pulse and its respiration indicate on the animal soul because the human soul is the place of intellect and speech and animal soul is the place of movement and respiration (i.e the human soul which is hidden from the eye is determined by speech and the animal soul is determined by movement and respiration).

فَالْحَاصِلُ اَنَّ جَلَالَہٗ حَاضِرٌ فِیْ مَنَاظِرِ قُدْرَتِہٖ۔
وَجَمَالَہٗ ظَاهِرٌ فِیْ مَظَاهِرِ نُدْرَتِہٖ۔
فَاَقُوْلُ فِی الْبَدِیْهَةِ

مرا تو مست می بینی نہ من از شربِ مُل مستم
اگرچہ گُل نمی بینم ولے از بوئے گُل مستم

پس حاصل یہ ہے کہ اس کا جلال اس کی قدرت کے مناظر میں حاضر ہے اور اس کا جمال اس کے عجیب تر مظاہر میں ظاہر ہے،

پس میں فی البدیہہ کہتا ہوں

"اے مخاطب! تو مجھے مست دیکھتا ہے میں کوئی شراب پینے کی وجہ سے مست نہیں ہوں۔ اگرچہ میں گل کو دیکھتا نہیں ہوں لیکن بوئے گُل سے مست ہوں"

In a nutshell, God's grandeur is manifest in the scenes of His nature and His beauty is evident in the manifestations of His marvelous creations. The author expresses his feelings in a verse:

"You take me for a drunk man it is not because that I have consumed liquor rather it is because of the fragrance of the flower although the flower is invisible".

فَسَمِعْتُ مِنْ صَرِيْرِ الْقَلَمِ اَطْعِمْنِيْ مَا اَنَا شَبْعَان۔ وَاسْقِنِيْ فَاِنِّيْ عَطْشَان۔ وَاجْتَنِبْ عَنْ اَوْهَامِ الْحُكَمَاءِ اَلتَّطْوِيْلُ اَصْدَعُ۔ وَالتَّقْلِيْلُ اَنْفَعُ۔ فَقُلْتُ لَا يَسَعُ فِيْ هٰذَا الْمُخْتَصَرِ الْمَضْمُوْنُ الطَّوِيْل۔ وَيَكْفِيْكَ هٰذَا الْقَلِيْل۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ الْجَلِيْل۔

پس میں نے آواز قلم سے سنا کہ قلم کہتا ہے مجھے کھلاؤ میں بھوکا ہوں اور مجھے پلاؤ میں پیاسا ہوں (یعنی قلم اس موضوع میں تا حال سیر نہیں ہے بلکہ مزید آگے جانا چاہتا ہے۔ ساتھ قلم یہ بھی کہتا ہے کہ اے بابا جی حکماء کی باتوں سے اجتناب کرو جو انہوں نے کہا ہے کہ تطویل باعث دردِ سر ہے اور تقلیل زیادہ نفع مند ہے۔

میں نے کہا کہ میری اس مختصر تقریر میں طویل مضمون نہیں سما سکتا اور قلیل تیرے لئے کافی ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ الجلیل

An "Allegory", the author states that he heard his pen complaining of thirst and hunger, and as such wanted food and water, meaning thereby that the pen wants to explain this subject in further details. But at the same time it wants to desist from getting into philosophical discussion as they produce boredom, whereas brevity is always productive. Although this brief speech of mine cannot do justice to this vast topic but if God-willing, this brief article of mine will suffice, for the time being to prove the existence of God.

وَاِنِّیْ رَجُلٌ عَلِیْلٌ، وَھٰذَا فِیْ ھٰذَا الْبَابِ اَصْلٌ اَصِیْلٌ۔ وَمَقَامٌ اٰخَرُ لِلتَّفْصِیْلِ۔ فَلَا تُکَلِّفْنِیْ بِالتَّعْجِیْلِ۔ فَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ فَقَالَ ھٰذَا الْاِضْطِرَابِیْ لَیْسَ بِمُزِیْلٍ

اور میں ایک بیمار آدمی ہوں اور یہ مضمون اس بارے میں ایک محکم بنیاد ہے اور تفصیل کیلئے اور جگہ ہے پس مجھے تکلیف مت دے جلدی کر کے۔ پس کافی ہے ہمارے لئے اللہ اور وہ اچھا کارساز ہے۔ پس قلم نے کہا یہ میری پریشانی کا ازالہ کرنے والا نہیں ہے۔

(Allegory continued) The author tells the pen that I am an ill-disposed person and this much description in this context is enough to provide a sound foundation. The details will be added at somewhere else. As such do not put me in trouble by making haste. Allah is enough for us and He is the best of the doer.
The pen again complained that the author is unable to address my worries.

فَقُلْتُ اَیُّهَا
الْخَلِیْل۔ هٰذَا عَلَیَّ ثَقِیْل۔ لٰکِنَّكَ فَاكْتُبْ بِخَطٍّ جَمِیْل۔
لِاِصْلَاحِ الْمُضِلِّ وَالضَّلِیْل۔ غَزَلًا جَالِبًا اِلٰی سَوَاءِ
السَّبِیْل۔ وَعَسَلًا جَاذِبًا اِلٰی سَلْسَبِیْل۔

پس میں نے کہا اے دوست ! یہ زیادہ لکھنا مجھ پر
بوجھ ہے، لیکن میں تجھے ناراض نہیں کر سکتا ہوں، پس تو لکھ خوبصورت خط سے
ہر گمراہ کرنے والے اور گمراہ کی اصلاح کیلئے ایک غزل جو سیدھے
راستے کی طرف لے جانے والی ہو اور گویا وہ ایک شہد ہو پُرلذّت
کھینچنے والا چشمہ سلسبیل کی طرف (جو جنّتِ برزخی اور جنّتِ اُخروی میں واقع ہے)

Thus I said, O friend (the pen) further writing is a burden on me but I cannot annoy you. So, write a poem with a beautiful style for the guidance of every misleader and astray person to lead them towards the right path. Now I write a poem like honey, full of taste, leading to Salsabeel (name of a spring in Paradise).

زچشمت دور در صحرا دُخانست　　وجودِ نار آنجا بے گمانست

بہ چشمِ ما نگہ کن سوے عالم　　نشانہاے وجودِ حق چہانست

ندارم ہیچ شک در ہستیِ او　　نمی گویم چنین است و چنانست

اگر خورشید بالاے مکان نیست　　چرا این روشنی اندر مکانست

تیری آنکھ سے دور صحرا میں دھواں ہے تو اس جگہ میں آگ کا وجود بلشبک ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ تو ہماری آنکھ سے دنیا کیطرف دیکھ۔ اللہ کے وجود کے نشانات کیسے پھیلے ہوئے ہیں۔ میں اس کی ہستی میں کوئی شک نہیں رکھتا ہوں۔ اور میں اس کی ذات کے بارے میں یہ نہیں کہتا ہوں کہ اِس طرح ہے یا اُس طرح ہے۔ اگر سورج مکان کے چھت کے اوپر رواں نہیں تو یہ روشنی مکان کے اندر کیوں ہے۔

Far from your eyes, there is smoke in the desert then indeed there is existence of fire in that place. There is no doubt about that. Look at the world with my eyes. How the signs of the existence of Allah are spread all over. I do not have any doubt in His Entity and I do not say about His Entity that He is like this or that. If the sun is not above the house then why there is light in the house?

تو در بازار گر بینی دوکانے دوکاندارے ضروری در دوکانست
تو گر ملّاح در کشتی نہ بینی چرا کشتی بہ سَمتِ خود روانست
نہ خود پیدا است این قصر بلندت زمینش فرش و سقفش آسمانست

تو اگر بازار میں کسی دوکان کو دیکھتا ہے تو کوئی نہ کوئی دوکاندار ضرور دوکان میں ہوگا پھر یہ اتنا بڑا کارخانہ بغیر کارخانہ دار کے کیسے چل رہا ہے؟)
تو اگر کشتی کے اندر کشتی چلانے والے کو نہیں دیکھتا ہے
تو کیوں کشتی اپنی ٹھیک سمت پر رواں دواں ہے۔
یہ تیرا بلند محل خود بخود پیدا نہیں ہے
جس کا فرش زمین ہے اور چھت آسمان ہے

If you see a shop in the market then there must be a shopkeeper in the shop. If you do not see a sailor in the boat then how the boat is moving in the right direction?
Your splendid palace is not built on its own, the floor of which is earth and roof is sky.

چرا پیشِ شماست این خوانِ یغما　　اگر قصرِ شما بے میزبانست

زہر شے بشنوم من قصّۂ دوست　　تو می گوئی کہ ہر شے را زبانست

چلاسی را چہ مطلب ہست دانی

وجودِ حق عیانست و عیانست

اور اس قصرِ بلند میں تمہارے سامنے یہ دستر خوانِ عام، کیوں ہے جو مشتمل ہے رنگ رنگ اشیاءِ خوردنی پر، اگر تمہارا اس بلند محل میں کوئی میزبان نہیں ہے

ہر چیز سے میں دوست کی کہانی سنتا ہوں

گویا کہ ہر ایک شے میرے حق میں زبان رکھتی ہے

چلاسی کا مطلب کیا ہے تو سمجھتا ہے

اس کا مطلب یہ ہے کہ وجودِ حق پوشیدہ نہیں ظاہر در ظاہر ہے

Why in this high palace, is placed a huge dining table which has various foods, if you have no host in that high palace. I hear the story of the Friend (God) from everything as if each thing has a tongue in my favour.

You know what Chilasi (the poet) means? He means that the existence of God is not hidden rather it is crystal clear.

حصہ دوم

SECOND PART

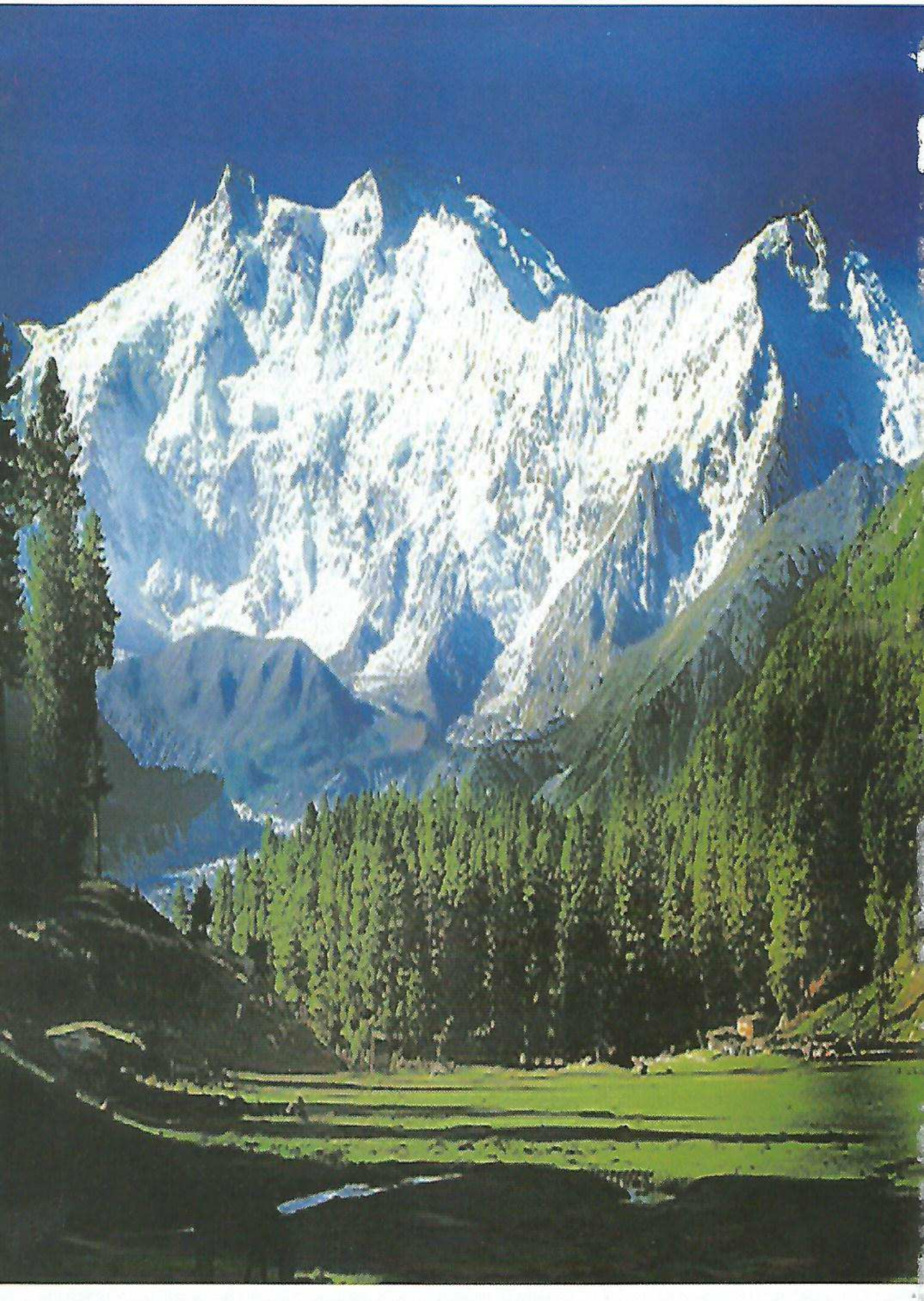

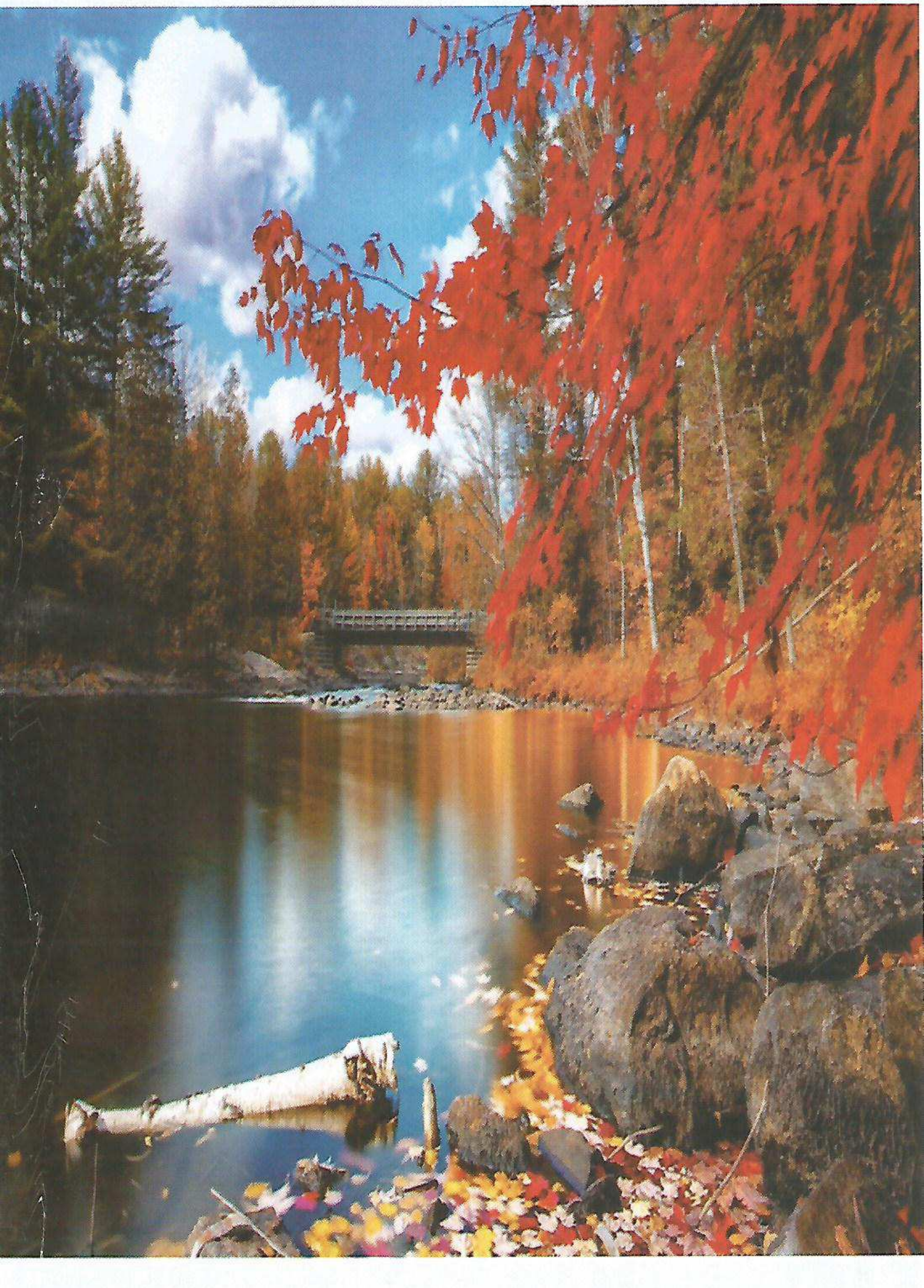

مرحبا ! اے طوطیٔ شیریں سخن — قصۂ آں دلبرِ دیرینہ کُن

مرحبا ! اے طوطیٔ شیریں بیاں — اس قدیم محبوب کی کہانی سُنا

(Again an allegory) The author persuades himself to write, as such he states: O eloquent orator, narrate the story of the primeval Beloved (God).

قصۂ دلبر لذیذ از شکّر است — قصۂ دنیائے دوں دردِ سر است

محبوب کی کہانی شکّر سے بھی لذیذ ہے — کمینہ دنیا کی کہانی تو دردِ سر ہے

The story of the Beloved is sweeter than sugar. The story of this ignoble and wicked world is a headache.

از جہان و قصۂ اش گشتیم سیر — ما نمی بینیم در وے ہیچ خیر

دنیا اور اس کی کہانی سے ہم سیر ہو چکے — ہم اس میں کوئی بھی بہتری نہیں دیکھتے

We are fed up of this world and its stories. We find no good in it.

سُودِ دنیا در حقیقت سُود نیست — سیر کردن باز کُشتن جُود نیست

دنیا کا فائدہ درحقیقت کوئی فائدہ نہیں، پہلے پیٹ بھر کر کھلانا پھر مار دینا کوئی سخاوت نہیں

The benefit of the world is not a benefit at all. It is tantamount to feeding a person in the first place and later on killing him is no generosity.

ہر کرا دنیا بہ جاہے بر نشاند — باز او را مثلِ سگ از پیش راند

جس کو دنیا نے کسی مرتبے پر بٹھایا ہے — پھر اس کو کتے کی طرح سامنے سے بھگایا ہے

Anyone uplifted by the world has been disgracefully removed like a dog.

غرق شد فرعون بدریائے جلیل — پشّۂ نمرود را کردہ ذلیل

دیکھو فرعون دریائے عظیم میں غرق ہوا (اور) — ایک ادنیٰ مچھّر نے نمرود کو ذلیل کیا

Pharaoh (the king of Egypt), was drowned in Red Sea and a small mosquito disgraced Namrud. (He died of a mosquito bite.)

چہرۂ دارا کہ ماہے می نمود   عاقبت با خاک و خون آلودہ بود

دارا کا چہرہ جو چاند نظر آتا تھا   مگر آخر کار خاک و خون میں آلودہ ہوا

The face of the king Dara which resembled the moon but at last was found littered in dust and blood.

قصۂ ماند از جلالِ قیصری   خاک شد آن سطوت و کرّ و فری

قیصر روم کی عظمت کی صرف کہانی رہ گئی   اس کی شان و شوکت اور دبدبہ خاک ہو گیا

The glory of the Caesar of Rome is now a by-gone story and his glory and majesty have gone to the dust.

ہمسرِ قیصر ہمان کسرٰی چہ شد   آں ہمہ پندار و آں دعوٰی چہ شد

قیصرِ روم کا ہمسر کسریٰ کہاں گیا ؟   اس کا وہ تمام غرور اور دعویٰ کیا ہوا ؟

Where has Kisra (the king of Persia and contemporary of Caesar) disappeared? Where has all his pride and boasting vanished?

آنکہ می پنداشت اِنّی لَا اَمُوت   قصر او پُر از قصور عنکبوت

جو سمجھتا تھا کہ میں کبھی نہ مروں گا   اس کا محل مکڑی کے محلات سے پُر ہے

The one who thought that he would never die, his palace is now full of spider- webs.

بُختِ نصر آں تاجدار بحر و بر   چون بپرسم زو ندارد کس خبر

بُختِ نصر جو ساری دنیا کا بادشاہ تھا   جب میں پوچھتا ہوں تو اس کی کوئی خبر نہیں رکھتا

Bukht-e-Nasr who was the king of the whole world but today nobody even knows about him.

کس نداند بود شاہے پیش ازین   بحر و بر میداشت او زیر نگین

کوئی نہیں جانتا کہ وہ قبل ازیں بڑا بادشاہ تھا   اور تمام دنیا کو محکوم رکھتا تھا

Nobody knows that he was a great king and ruled the entire world.

هر کجا سردار باشد دار[1] هست   هر کجا دینار باشد نار هست

جہاں سردار ہوتا ہے وہاں (تختہ) دار بھی ہوتا ہے اور جہاں دینار ہوتا ہے وہاں آگ بھی ہوتی ہے

With every authority there is always a gallows. Similarly, there is fire for ill-gotten money. (In Persian, the word "Sardar" stands for a chief and the word "Dar" means gallows. Similarly, the word "Deenar" means money and the word "Nar" means fire. As such the words Sardar and Dar and the words Deenar and Nar rhyme very well and add beauty to the couplet).

هر کجا گنجے بود مارے بود   هر کجا باشد گلے خارے بود

جہاں خزانہ ہوتا ہے وہاں سانپ ہوتا ہے   جہاں پھول ہوتا ہے وہاں کانٹے بھی ہوتے ہیں

Where there is treasure, there is snake. Where there is flower, there are thorns as well.

هر کجا شهد است آنجا زهر هم   هر کجا رحم است آنجا قهر هم

جہاں شہد ہوتا ہے وہاں زہر بھی   اور جہاں رحم ہوتا ہے وہاں قہر بھی ہوتا ہے

Where there is honey, there is poison too and where there is mercy, there is wrath as well.

هر کجا باغیست می باشد خزان   هر کجا نوریست بے ظلمت مدان

جہاں باغ ہوتا ہے ادھر خزاں بھی   اور جہاں نور ہوتا ہے وہاں تاریکی بھی ہوتی ہے

Each garden has its autumn and there is darkness with every light.

از پئے هر یک امینے صد جفاست   بهر هر یک نازنینے کربلاست

ہر ایک امین (حضرت محمدؐ) کے لئے سینکڑوں جفائیں ہوتی ہیں اور ہر نازنین (یعنی حسینؓ) کے لئے کربلا ہوتی ہے

For every Ameen (faithful person, here it means the Holy Prophet Muhammad (may Allah honour him and grant him peace), there are hundreds of cruelties and for every Nazneen (sweetheart, here it means Hazrat Hussain (may Allah be pleased with him), the grandson of the Holy Prophet Muhammad (may Allah honour him and grant him peace), there is Karbala (the place where Hazrat Hussain (may Allah be pleased with him) got martyrdom).

هر کجا یوسفؑ بود چاهے بود   هر کجا یعقوبؑ هست آهے بود

جہاں یوسفؑ ہوتا ہے وہاں کنواں بھی   اور جہاں یعقوبؑ ہوتا ہے وہاں آہ بھی

Where there is Yousuf (peace be upon him), (Joseph, the Prophet of God) there is well too and where there is Yaqoob (peace be upon him), (Jacob, the Prophet of God and the father of Prophet Joseph) there is sigh as well.

[1] اس شعر میں سردار کے ساتھ "دار" اور دینار کے ساتھ "نار" کے الفاظ نے مزید معنی خیزی اور لطافت پیدا کی ہے (مترجم)

ہر کجا احمد ﷺ بود بوجہل نیز ہر کجا موسیٰؑ است آن نااہل نیز

جہاں احمد ﷺ ہوتا ہے وہاں ابوجہل بھی اور جہاں موسیٰؑ ہے وہاں (فرعون) نااہل بھی ہوتا ہے

Where there is Ahmad (name of the Prophet Muhammad (may Allah honour him and grant him peace), there is Abu Jahl too (the most ignorant man in the time of the Prophet Muhammad and where there is Prophet Musa (peace be upon him), (Moses, the Prophet of God) there is inapt Pharaoh as well.

ہر کجا راحت بود آنجاست غم ہر کجا خندہ بود فریاد ہم

جہاں راحت ہوتی ہے وہاں غم بھی اور جہاں ہنسی ہوتی ہے وہاں فریاد وزاری بھی

Where there is comfort, there is grief too and where there is laughter, there is wailing as well.

ہر کجا عزّت بودؔ ذلّت بود ہر کجا صحّت بود، علّت بود

جہاں عزّت ہوتی ہے ادھر ذلّت بھی جہاں صحت ہوتی ہے وہاں بیماری بھی

Where there is honour, there is dishonour too. Where there is health, there is disease as well.

ناتمام و نابقا ہر نعمت است تمّت[1] از ہر سو کہ خوانی تمّت است

حاصل یہ کہ ہر نعمت ناتمام ہے لفظ تمّت کو جدھر سے بھی پڑھو تمّت ہی ہے

It is inferred that every blessing is incomplete. Like the word "Tammat", which will be read "Tammat" from both sides (beginning or from end).

خلق منکر زان حبیب و مُلکِ غیب دیو شان را کرد گمرہ از فریب

لوگ اس حبیب حقیقی اور عالم غیب کے منکر ہیں شیطان نے ان کو اپنے مکر سے گمراہ کیا ہے

People are deniers of the Real Beloved (God) and the hereafter. Satan has led them astray with his guile.

اندکے گو شرحِ قاموسِ وجود تا در آرد قطرہ پیش او سجود

کچھ دریائے وجود کی شرح کریں تاکہ قطرہ دریا کے سامنے سربسجود ہو جائے

Let me comment on the existence of God which is deeper than oceans in its vastness so that a droplet (man) has no other option but to bow its head before the mighty river i.e God Almighty.

[1] لفظ تمّت مقلوب مستوی ہے جدھر سے پڑھا جائے تمّت ہی پڑھا جاتا ہے اس کے اندر اشارہ ہے کہ دنیا کی سب نعمتیں بہرصورت ناتمام ہیں۔ (مترجم)

نطفہ گوید کہ او موجود نیست   "بود" را "نابود" گوید "بود" نیست

نطفہ اٹھ کر کہتا ہے کہ وہ موجود نہیں   ایک "نابود" چیز "بود" کو "نابود" سمجھتی ہے

A sperm states that He (God) does not exist, a non-existing refutes an existing Entity.

سر برآرد پیش دریائے حباب   ذرّہ[1] منکر ز نورِ آفتاب

دریائے عظیم کے سامنے بلبلا سر اٹھاتا ہے   ایک ذرّہ نور آفتاب کا منکر ہوتا ہے

A bubble of water contests the existence of an ocean. A small particle negates the sunlight.

با دلائل گوش نادانان بمال   دور کن از ذہن شاں باطل خیال

دلائل کے ساتھ احمقوں کی گوشمالی کر   اور ان کے ذہن سے باطل خیال کو دور کر

Let me convince the fools with arguments and dispel their misconceptions.

آنکہ پیش از چند روز او خود نبود   شک بذاتِ ہستیٔ مطلق نمود

جو کہ چند دن پہلے خود موجود نہ تھا   اس نے ہستی مطلق کے وجود میں شک کیا

One who did not exist a few days earlier, doubts the existence of the Almighty Allah (God).

آنکہ روزے بود ذاتش عین خاک   بدگمان شد بر وجود ذات پاک

جس کی ذات ایک دن صرف مٹی ہی تھی   وہ ذاتِ پاک کے وجود پر بدگمان ہوا

The one who was just a heap of dust, doubts the existence of the Mighty Lord (Allah).

نزدِ او آن ہستی و عنقا[2] یکیست   عالم بالا بجز افسانہ نیست

اس کے نزدیک وہ ہستی اور عنقا ایک چیز ہے   اور عالم بالا سوائے افسانہ کے کچھ نہیں

In the eyes of non-believers that entity i.e God and phoenix (an imaginary bird) are the same and heaven is no more than a fiction.

[1] ذرّہ ایسی حقیر شے ہے کہ جبتک سورج اس پر نہ چمکے نظر نہیں آتا۔

[2] عنقا ایک خیالی اور فرضی پرندے کا نام ہے۔

نعرہ زد من خود بخود پیدا شدم — کس مرا ناورد از کتمِ عدم

اس نے نعرہ مارا کہ میں از خود پیدا ہو گیا ہوں — کوئی بھی مجھے پردۂ عدم سے نہیں لایا

The non-believers believe that they were born in routine and nobody ever created them.

این جہان و آنچہ ہست اندر جہان — خود بخود پیداست بے ریب و گمان

یہ جہان اور اس میں جو کچھ ہے — بغیر کسی شک کے خود بخود پیدا ہو گئے

This world and whatever it contains undoubtedly came into being in routine.

پس منم آزاد اندر کار خویش — زندگی بس مختصر کوشم بہ عیش

اس لئے میں اپنے ہر کام میں آزاد ہوں۔ زندگی بہت مختصر ہے عیش وعشرت کی کوشش کرتا ہوں

As such I am free to do what I feel like. Life is very short. Therefore, I try to rejoice.

ناصحا! عمر است کم از من مرنج — تا بہ آزادی گذارم روز پنج

اے ناصح! عمر کم ہے مجھ سے ناراض نہ ہو تاکہ میں (عمر کے) یہ پانچ دن تو آزادی سے گذار لوں

O admonisher, life is too short. Don’t be annoyed with me if I spend a few days of my life as I wish.

وقت آزادی و عیش و عشرت است — این قیوداتِ شریعت لعنت است

یہ آزادی اور عیش وعشرت کا وقت ہے — شریعت کی یہ پابندیاں تو لعنت ہیں

This is the time of enjoyment and pleasure and the restrictions of religion are nothing but a curse.

مست میگردم چو مینوشم شراب — میکنم رقصے بہ آوازِ رباب

جب میں شراب پیتا ہوں تو مست ہو جاتا ہوں — رباب کی آواز پر ناچتا ہوں

When I drink alcohol then I get intoxicated and dance to the tune of the violin.

لذتے یابم بسے اندر زنا ‏ ‏ ‏ ‏ میشود صبر از چنین لذت کجا

زنا میں بہت لذت پاتا ہوں ‏ ‏ ‏ ‏ ایسی لذت سے صبر کیسے کیا جا سکتا ہے

I find much pleasure in fornication. How can I restrain from such pleasure?

میشوم فربہ من از نانِ حرام ‏ ‏ ‏ ‏ فربہی از لاغری بہ بردوام

حرام کھانوں سے میں موٹا ہوتا جاتا ہوں ‏ ‏ ‏ ‏ موٹاپا دُبلے پن سے ہمیشہ اچھا ہوتا ہے

I get fatter and fatter by consuming forbidden meals. Obesity is always better than leanness.

نیست اے مشفق دوبارہ زندگی ‏ ‏ ‏ ‏ می رہان مارا ز بارِ بندگی

اے میرے مشفق! دوبارہ زندگی نہیں ‏ ‏ ‏ ‏ ہمیں بندگی کے بوجھ سے چھٹکارا ہی دیدے

O my well-wisher, there is no life again. Give me exemption from the burden of worship.

چون بمیرم تودۂ خاکے منم ‏ ‏ ‏ ‏ وقتِ لذت ترکِ لذت چون کنم

جب میں مرجاؤں تو مٹی کا ڈھیر ہوں ‏ ‏ ‏ ‏ لذت کے وقت لذت کو کیسے ترک کروں

When I die, then I will be heap of dust. How can I forgo pleasure when it is available?

زندگی بار دگر افسانہ ایست ‏ ‏ ‏ ‏ ہر کہ گوید نیست آن دیوانہ ایست

دوبارہ زندگی تو ایک افسانہ ہے ‏ ‏ ‏ ‏ جو کہتا ہے یہ افسانہ نہیں وہ تو دیوانہ ہے

Life after death is a fiction and one who believes that it is not a fiction, is a madman.

باز نامد ہیچ کس از مُردگان ‏ ‏ ‏ ‏ ابلہان دانند شان را زندگان

مُردوں میں سے کوئی بھی دوبارہ واپس نہیں آیا ‏ ‏ ‏ ‏ بیوقوف ان کو زندہ سمجھتے ہیں

From amongst the dead ones nobody has returned again. Fools consider them alive.

صبر چون دارند از اولاد و زن   اے چرا نایند گاہے در وطن

یہ کس طرح اپنی اولاد اور بیویوں سے صبر کرتے ہیں   کیوں وہ کبھی وطن واپس نہیں آتے

How do the dead ones endure the separation of their wives and children? Why don't they return to their home?

احمقان از عیش ہا محروم اند   در خیالِ جنّتِ موہوم اند

بیوقوف لوگ عیش و عشرت سے محروم ہیں   (وہ تو) ایک موہوم جنت کے خیال میں ہیں

Fools are deprived of worldly pleasure .They are in a hope of an imaginary paradise.

یافتند این زندگیٔ مختصر   می کنند اندر مصیبت ہا بسر

انہوں نے اس زندگیٔ مختصر کو پایا   وہ اس کو مصیبتوں میں بسر کرتے ہیں

They have got this short life and are spending their time in miseries.

خانۂ این احمقان از خشتِ خام   مسجد شان با فلک دارد کلام

ان بیوقوفوں کا گھر تو کچی اینٹوں کا بنا ہوا ہے   (جبکہ) ان کی مسجد آسمان سے باتیں کرتی ہے

The houses of these fools are made up of adobes whereas their mosques are phenomenal in height (very beautifully built).

پُر ز گردِ خانہ شان را دیدہ است   مسجد از قالین ہا پوشیدہ است

ان کی آنکھیں گھر کی گرد سے پُر ہیں   اور ان کی مسجد میں قالینیں بچھی ہیں

Their eyes are filled with dust of home whereas their mosque is decorated with carpets.

اکتفا دارند بر لبسِ حقیر   شاد تر ہستند بر نانِ شعیر

وہ ایک حقیر کپڑے پہ اکتفا کرتے ہیں   اور جو کی روٹی پہ بہت خوش ہیں

They are contented with modest clothes and are quite happy with their barley bread.

وقت را ضائع کنند اندر نماز   پیش موہومے ہمیشہ در نیاز

وقت کو نماز میں ضائع کرتے ہیں   ایک موہوم ہستی کے سامنے عجز و نیاز کرتے ہیں

They waste their time in prayers and prostrate and supplicate before an imaginary Entity.

با دغل ملّا زشان گیرد زکات   تا شود در آخرت بہتر حیات

دھوکے کے ساتھ ملّا ان سے زکوٰۃ لیتا ہے   تاکہ آخرت میں ان کی زندگی بہتر ہو جائے

The Mullah (prayer leader) through deception extracts Zakat (poor due) from them in hope of a better life in the Hereafter.

نقد را بر نسیہ دادن ابلہیست   دیدہ بر نا دیدہ دادن گمرہیست

نقد کو ادھار پر دینا بے وقوفی ہے   دیکھی بھالی چیز کو ان دیکھی چیز پر دینا گمراہی ہے

To give cash in lieu of loan is sheer foolishness and to give something seen and known in lieu of unseen and unknown is mere aberrance.

در بیان اینکہ ہر پوشیدہ را نیست دانستن خطا ست

اس بیان میں کہ ہر پوشیدہ چیز کو "نیست" سمجھنا غلط ہے

اگر این مسلّم است خود از وجود انسان انکار لازم آید زیرا کہ

اگر یہ مسلّم ہے تو انسان کے وجود سے بھی انکار لازم آتا ہے کیونکہ

حقیقتِ انسانیہ ہم از نظر پوشیدہ است

ذات انسان بھی جو کہ دراصل روح ہے نظر سے پوشیدہ ہے

واز دلائل و شواھد آشکار است

اور دلائل و شواہد سے ہی ظاہر ہے

A narrative on the misconception that every invisible thing is non-existent is incorrect. If this statement is acceptable then we have to negate our own existence as well because man actually means the soul and the same is not visible but the presence of the soul is proved through certain evidences and logical proofs.

اے برادر! باش اندر خویش گم — تا بہ آن وقتیکہ دل گوید کہ قُم

اے بھائی اپنے اندر گم ہوجا (اپنے وجود کے اندر فکر کر) — اس وقت تک کہ دل خود کہے "اُٹھ"

O brother, reflect within yourself till your heart is convinced.

از وجود خود طلب دلدار خویش — از گلے دریاب گلزار خویش

اپنے وجود سے اپنے محبوب کی طلب کر — جا! ایک پھول سے تو اپنے باغ کو پالے

Try and find your Beloved (Creator) from within i.e from your own existence as one finds the garden from a flower .

در وجود تو ببینم صد نشان — این عیان دال است بر ذاتِ نہان

میں تمہارے وجود ہی میں سینکڑوں نشانات دیکھتا ہوں یہ جو ظاہر ہے اس ذات نہاں پر دلالت کرتا ہے

I see hundreds of signs of the existence of the Creator within you. As your exterior, the seen part is an indicative of the invisible Entity (God).

این دلالت آنچنان بینم قوی — نیستی تو او اگر نیست اے غوی

اس دلالت کو میں اتنا مضبوط دیکھتا ہوں — کہ تو بھی نہیں اگر وہ نہیں اے گمراہ!

The arguments 'given in the following lines are so solid and convincing that if you (O fool) refute these arguments about the existence of God then you too do not exist.

گر تو ہستی اوست موجود اے جوان — ہر نہان را "نیست" تو ہرگز مدان

اگر تو ہے تو وہ بھی موجود ہے اے جوان! — ہر پوشیدہ چیز کو "نیست" (نابود) مت سمجھ کبھی بھی

If you exist then He, the Creator also exists, O young man. Never consider every invisible thing as inexistent.

خود وجودت از وجودِ جانِ تست — جان تو پوشیدہ از چشمانِ تست

تمہارا وجود بھی تمہاری روح کے وجود سے ہے — جبکہ تیری روح تیری آنکھوں سے پوشیدہ ہے

Your very existence depends on the existence of your soul whereas your soul is invisible.

پس اگر جان نیست تو خود نیستی — تو بگو بے جان چگونہ زیستی

پس اگر تیری روح نہیں ہے تو پھر تو بھی نہیں — تو ہی بتا کہ تو روح کے بغیر کس طرح زندہ ہے ؟

So, if your soul does not exist then you too do not exist. Tell me how can you be alive without soul?

نیست نزد تان گر آن ذات نہان — خود شما پوشیدہ اید اے منکران

اگر تمہارے نزدیک وہ پوشیدہ ذات موجود ہی نہیں — تو اے منکرو ! تم خود بھی تو پوشیدہ ہو

If you think that the Invisible Entity (the Creator) does not exist then O unbelievers, you too are invisible (i.e your souls are invisible).

چون نہ بینی خویش را اے نازنین — بر وجود خود چرا داری یقین

جب تم اپنے آپ کو اے نازنین نہیں دیکھتے — تو پھر تم اپنے وجود پر کیوں یقین رکھتے ہو

O my dear, when you do not see your soul, why do you believe in your existence?

در بیان چند دلائل عقلیہ وجود باری تعالیٰ کہ خود در

جو کہ خود — چند دلائل عقلیہ کے بیان میں — وجود باری تعالیٰ کے

ذات ہر انسان بالفعل موجود اند کہ بعد از غور

ہر انسان میں بالفعل موجود ہیں — کہ ان دلائل میں غور و خوض کے

در آن دلائل مدلول را می توان یافت

بعد مدلول کو پایا جاسکتا ہے

A narrative containing a few logical arguments proving the existence of Allah (God) which are found in every individual and if one ponders on these, he will find his goal, in other words he will find Allah (God).

دلیلِ اوّل

First Argument

(About the existence of God)

نیک اگر در اِی بخود فکر اے حبیب   بینی اندر خویش تدبیرے عجیب

اچھی طرح اگر تو اپنے وجود میں فکر کرے اے دوست   تو اپنے اندر ایک عجیب نظام تدبیر دیکھے گا

O Friend, if you ponder over your existence minutely, you will find a marvelous planning within you (planned by Someone).

چون شود معلوم تدبیر اے پسر   در مدبّر شک شود از دل بدر

اے بیٹے ! جب تجھے معلوم ہو جائے کہ تجھ میں کچھ تدبیر ہے تو پھر تدبیر کرنیوالے کے وجود پر جو شک ہے وہ دل سے نکل جائیگا

O son, once it is known to you that there is some planning within you then your doubts about the Planner shall vanish .

ہر تدبّر بر مدبّر ہست دال   بے وجودِ آن وجود این محال

ہر تدبیر اپنے مدبّر پر دلالت کرتی ہے   "مدبّر" کے وجود کے بغیر "تدبیر" کا ہونا محال ہے

Every planning is a proof of a planner. Without the existence of a planner, planning is virtually impossible.

ہر تدبّر از مدبّر صادر است   این سخن از آفتابے ظاہر است

ہر ایک تدبیر "مدبّر" سے صادر ہوتی ہے   یہ بات سورج سے زیادہ ظاہر ہے

Every plan is the handiwork of a planner. This fact is as evident as the existence of the sun.

از نشانہا تو بہ بینی ذات خویش   ورنہ جان خود نمی بینی بہ پیش

تو اپنی ذات کو بھی نشانیوں ہی سے یعنی ہوش و تکلّم سے دیکھتا ہے ورنہ تو روح کو تو سامنے نہیں دیکھتا

Even you see yourself through various signs like sense and speech but you still do not see your own soul. (in front of you.)

ذاتِ واجب را نشانہا در تو ہست   فکر کن تا صد نشان آری بدست

وہ ذات جو واجب الوجود ہے اس کے وجود کی نشانیاں تم میں موجود ہیں فکر کرو تو سینکڑوں نشان ہاتھ آجائیں

The signs of the Creator Whose existence is irrefutable are within you and if you start pondering, you will find hundreds of such signs within you.

روشنی در خانۂ تاریک تر   از وجودِ شمس میدارد خبر

روشنی اندھیرے گھر میں   سورج کے وجود کی اطلاع دیتی ہے

Light in the dark house is indicative of the existence of the sun.

تازگیٔ برگِ گل در بوستان   میکند آگاہ ہست از بحرِ نہان[1]

باغ میں پھول کی پتی کی تازگی تجھے اطلاع دیتی ہے   کہ تمہاری نظروں سے دور کہیں سمندر رہے

The freshness of the flowers in the garden is a proof of the invisible sea (i.e water vapors rise from the sea and form clouds which in turn form into rain and finally water results in the freshness of the flowers' petals).

آنچہ می بینی تو در صحرا دُخان   از وجودِ آتشے دارد بیان

جو تجھے صحرا میں دھواں نظر آتا ہے   وہ آگ کے وجود کو ظاہر کرتا ہے

The smoke which you see in the desert reveals the existence of fire (which you cannot see).

بوئے گُل از گل حکایت میکند   گل سوئے گلشن ہدایت میکند

پھول کی خوشبو پھول کی کہانی کرتی ہے اگرچہ پھول پوشیدہ بھی ہو اور گل گلشن کا راستہ بتاتا ہے

The fragrance of a flower informs you about the presence of flower although the flower is invisible and the flower leads you further to the garden.

اے بسا شے از نشانہا رونماست   ہر نہان را "نیست" دانستن خطاست

پس سمجھ لو کہ بہت سی اشیاء اپنے نشانات سے ظاہر ہیں ہر پوشیدہ چیز کو "نابود" سمجھنا غلط ہے

You should thus understand that most of the things are known through their signs and to consider every invisible thing as inexistent is incorrect.

[1] سمندر سے بخارات اٹھ کر بادل بنتے ہیں جس سے بارش ہوتی ہے اور باغ میں پھول کی پتیاں تازگی حاصل کرتی ہیں۔ (مترجم)

از نشانہا چند بنمایم ترا گر رفیق من شد امدادِ خدا

نشانات باری تعالیٰ میں سے چند نشانات تجھے دکھاتا ہوں اگر اللہ کی امداد نے میرا ساتھ دیا

The poet says, "By the grace and help of Allah (God), I will show you some of the signs of Nature (to prove His existence).

گر مدبر نیست تدبیرے چراست گو صدورِ فعل بے فاعل کجاست

اگر وجود "مدبر" نہیں تو "تدبیر" کیوں ہے ؟ بتاؤ فعل کا صدور فاعل کے بغیر کہاں ہے ؟

If a planner does not exist, how come there can be planning? Similarly, there cannot be any action without a doer.

ہر کجا عقل است آں از عاقلیست ہر کجا قتل است آں از قاتلیست

جدھر عقل ہے وہ عاقل پر دلالت کرتی ہے جدھر قتل ہے وہ قاتل پر دال ہے

The presence of intelligence proves the existence of an intelligent man. Likewise, a murder indicates the presence of a murderer.

ہر کجا شرب است آں از شاربیست ہر کجا کتب است آں از کاتبیست

جہاں شرب (پینا) ہے وہ پینے والے پر دال ہے جہاں کتب ہے وہ کاتب پر دال ہے

As drinking is indicative of a drinker, similarly, writing is indicative of a writer.

ہر کجا صدق است آں از صادقیست ہر کجا فسق است آں از فاسقیست

جہاں صدق ہے وہ صادق پر دال ہے جہاں فسق ہے وہ فاسق پر دال ہے

Veracity is a proof of a veracious person and impiety is a proof of an impious person.

[1] مر ترا داد از پئے رفتن دو پا چون بیک پائے روی از جا بجا

تجھے چلنے کے لئے دو پاؤں دیئے ایک پاؤں سے تو کیسے جگہ بہ جگہ جا سکتا ہے ؟

God has given you two legs for walking. How could you walk with one leg?

[1] یہاں سے نظام تدبیر کی تشریح سے دلیل کا آغاز ہوتا ہے

از برائے چیست میدانی دو دست حکمت صانع درین ہر دو چہ است

کیا تو سمجھتا ہے کہ تیرے دو ہاتھ کس غرض کیلئے ہیں اور بنانے والے کی کیا حکمت ہے ان دونوں میں

Do you understand the purpose of having two hands and the wisdom of the Creator behind this?

یک برائے لقمہ بردن تا دہن یک پئے ناپاک جا ہائے بدن

ایک (ہاتھ) تو لقمہ لے جانے کیلئے ہے منہ تک اور دوسرا ہاتھ بدن کی ناپاک جگہوں کے لئے

With one hand you take food and with the other hand you wash your private parts.

از برائے زندگی باید شکم بود از بہر شکم ناچار فم

انسان کی زندگی کے لئے پیٹ لازمی تھا اور پیٹ کیلئے منہ کی ضرورت تھی

The stomach was essential for human life and for the stomach the mouth was required.

ہر دو داری یا نداری گو مرا لاجرم گوئی کہ دارم ہر دو را

تو یہ دونوں رکھتا ہے یا نہیں رکھتا ذرا مجھے بتا بے شک تو کہے گا کہ میں دونوں رکھتا ہوں

Tell me, do you have both of them or not? No doubt you will say that you have both of them.

درمیانِ ہر دو باید راہ نیز بے رہے سودے نباشد اے عزیز

ان دونوں کے درمیان راستہ بھی چاہیے تھا کیونکہ راستہ کے بغیر ان دونوں میں کنکشن نہیں رہتا، اے پیارے!

A passage was needed between these two (i.e the stomach and the mouth), because without passage there would be no connection in between them (O dear).

آفرید او از برائے رہ گلو بعد ازاں فرمود جملہ را کلوا

اس نے راستہ کے طور پر حلق پیدا کیا اس کے بعد سب کو فرمایا "کھاؤ"

He (God) created the throat as a passage (for passing on the food) and then He ordained all of us to eat.

طفل را دندان نداده آن حمید | شیر در پستانِ مادر آفرید
شیر خوار بچے کو خدا نے دانت نہیں دیئے | اس لیئے ماں کے پستان میں دودھ پیدا کیا

God did not provide teeth to the infant but He produced milk in the mother's breast.

غور کن او شیر را چون میکشد | از که آموخت این کشیدن از احد
ذرا غور کریں وہ دودھ کو کیسے کھینچتا ہے | یہ کھینچنا (چوسنا) اس نے کس سے سیکھا صرف خدا سے سیکھا

Think a while, how the child sucks the milk, who taught him to do so, God alone did so.

آب و نانش ہر دو اندر شیر ہست | از خدا این بوالعجب تدبیر ہست
اس کا روٹی پانی دونوں دودھ میں ہیں | خدا کی طرف سے یہ ایک عجیب تدبیر ہے

The bread and water of the child are both contained in the milk. Observe the unique plan of thy Lord (Allah Almighty .)

ہر دو[1] در باطن شدند از ہم جدا | ہر یکے بشناخت راہِ خویش را
یہ دونوں اندر جا کر ایکدوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں | ہر ایک نے اپنا راستہ پہچان لیا

These two items i.e (food and water) get separated once they reach the stomach, each item has identified its own way.

در دہان بنہاد دندان کردگار | بود ہر ماکول را دندان بکار
منہ میں اللہ نے دانت رکھے | ہر کھانے کے لئے دانت چاہییے تھے

Allah (God) has placed teeth in the mouth. For you required the same to eat and bite.

زیر و بالا کرد پیدا صف بصف | زانکہ ناید ہیچ کار از یکطرف
دانتوں کو نیچے اوپر قطار در قطار پیدا کیا | کیونکہ ایک ہی طرف سے مقصد حاصل نہ ہوتا تھا

Allah (God) has designed the teeth in upper and lower rows otherwise it was not possible for you to eat.

[1] یعنی روٹی اور پانی

گوچرا کرد است پیدا کردگار در دہانت چند دندان نوکدار

بتا! کہ کیوں پیدا کئے خدا نے؟ تیرے منہ میں سامنے والے نوکدار دانت

Why did the Creator provide you with sharp teeth (incisors) in the front row?

از برائے لحم و ہر شے مثل آن اینچنین دندان ضروریست اے جوان

گوشت وغیرہ جیسی چیزوں کے کھانے کے لئے اس قسم کے دانت ضروری ہیں اے جوان!

He provided you with sharp teeth because they are essential for eating meat and other things of its kind, O young man.

نیز از دندان بود حسن دہن زو دہن گردد چو غنچہ در چمن

دوسری بات یہ ہے کہ دانتوں سے منہ کی زینت ہے اس سے منہ غنچۂ چمن بن جاتا ہے

Secondly these teeth are a source of facial beauty and as such your face resembles the bud of a garden.

در جوانی دیدۂ رخسار خویش وقت پیری نیز گیر آئینہ پیش

جوانی میں تو نے اپنے رخسار کو دیکھا ہے ذرا بڑھاپے میں بھی آئینہ سامنے رکھ کر دیکھ

You had seen your face when you were young, better see your face in the mirror when you grow old (there shall be a marked difference sans your teeth).

بہر گردانیدن لقمہ زبان آفرید او از برائے آکلان

لقمے کو منہ میں پھرانے کے لئے اس نے کھانے والوں کے لئے زبان پیدا کی

In order to mix the food in the mouth, God Almighty provided you with a tongue.

نیز لذّت بر زبان او آفرید کس نخواہد خورد گر لذّت ندید

نیز اس نے زبان پر لذت پیدا کی کوئی بھی کھانا نہیں کھائے گا اگر لذت نہ دیکھے

Likewise, He created taste bud in the tongue to feel the taste of food otherwise nobody would consume food if he did not feel the taste.

فکر کن در حکمتِ ربّ العباد لذّتے بر پارۂ لحمے نہاد

ربّ العباد کی حکمت میں غور کر کہ اس نے گوشت کے ٹکڑے میں لذّت پیدا کی

Think and ponder on the wisdom of the Creator (of men),Who gave the ability of taste to a piece of flesh i.e Tongue.

ہر کسے از بہرِ آں لذّت خورد ہر لذیذے را بدندان می برد

ہر آدمی اس لذّت کے لئے کھاتا ہے ہر لذیذ چیز کو دانتوں تک لے جاتا ہے

Everyone eats because of the taste and carries every tasty food to the teeth.

چون گذشت آں لقمہ اندر رہگذر لذّتے محسوس میدارد بشر

جب وہ لقمہ اپنے راستے یعنی حلق میں جاتا ہے تو انسان ایک لذّت محسوس کرتا ہے

When the food (morsel) reaches his throat, he (man) feels delighted.

لقمہ با لذّت چو در معدہ رود جوہر از فضلہ جدا آں جا شود

لقمہ جب لذّت کے ساتھ معدہ میں جاتا ہے تو "جوہر" فضلہ سے ادھر ہی جدا ہو جاتا ہے

When the food reaches the stomach, it is here that the faeces get separated from life-giving elements.

جوہرِ لقمہ رسد اندر جگر میشود زو چار اخلاط[1] اے پسر

لقمہ کا جو جوہر ہے وہ تو جگر میں جا پہنچتا ہے اور ادھر جا کر چار اخلاط بنتے ہیں اے لڑکے!

When the essence of the food gets into the liver, it is converted into four important Akhlaat (ingredients). (In medical term blood, phlegm, yellow bile and black bile.)

چار خلط از واجباتِ زندگیست زندگی از لازمات بندگیست

یہ چار اخلاط زندگی کے لوازمات سے ہیں اور زندگی بندگی کے لوازمات سے ہے

These four ingredients are amongst the necessities of life and life itself is for worship to God.

[1] اخلاط طبی اصطلاح میں خون، بلغم، صفرا اور سودا کو کہتے ہیں

آنچہ باقی ماند میگردد منی — اے منی ہرگز مکن چندین منی

اخلاط کا باقی ماندہ نطفہ بن جاتا ہے — اے "نطفے" تو ہرگز اتنا تکبرؔ نہ کر یعنی اللہ کا انکار نہ کر

The leftover of the ingredients is converted into sperm as such O insignificant person (sperm), you should not display pride, meaning thereby that you should not deny the existence of God. (One can see the beauty of the Persian language when a similar word "Manee" means sperm and pride at the same time).

آن منی خود باعثِ نسل شماست — این ہمہ تدبیر از ربّ سماست

وہ نطفہ تمہاری نسل کا باعث ہے — یہ ساری تدبیر آسمان والے خدا کی ہے

This sperm is the cause of your progeny and the entire planning is carried out by the Lord of the Heavens (Allah).

اندر آن آبِ منی تو قان نہاد — میل از و اندر دو مرد و زن فتاد

اس نطفہ کے پانی میں شہوت رکھی — اس کی وجہ سے مرد و زن کے درمیان میل پیدا ہوگیا

Thy Lord has placed sexual desire and attraction in the semen and on this account male and female are attracted towards each other.

تا بہ آن وقتیکہ در شان آب ہست — ہر یکے بہر دگر بیتاب ہست

اس وقت تک کہ ان دونوں میں یہ پانی موجود ہے ہر ایک دوسرے کیلئے بیتاب رہتا ہے

As long as this semen is present in male and female, both yearn for a mating.

اندر آن آبے نہاد او بیش شوق — نیز در انزال پیدا کرد ذوق

اس پانی میں اس نے بہت شوق پیدا کیا — نیز انزال میں ذوق پیدا کیا

Almighty Allah (God) has placed immense desire in semen and a lot of enjoyment in ejaculation.

شد ز اسباب تولّد شوق و ذوق — از تولّد شد تناسل جوق جوق

پھر یہ ذوق و شوق "پیدائش" کے اسباب بن گئے پھر پیدائش سے جوق در جوق تناسل ہوا

This desire and enjoyment resulted in the creation of mankind and this process continued from generation to generation.

؎ لطف یہ ہے کہ منی نطفہ کو بھی کہا جاتا ہے اور "تکبر" کو بھی۔

فضلہ گر یکجا شدے اندر شکم　　زندگی گشتے محال اے محترم

اگر فضلہ ایک جگہ پیٹ میں جمع ہو جاتا　　تو اے محترم! زندگی ناممکن بن جاتی۔

If the stool remained stationed at one place in the belly, life would be impossible, O respectable man.

آفرید از بہر او راہِ خروج　　پیشتر فکرِ خروج است از ولوج[1]

اس فضلہ کے لئے خدا نے نکلنے کا راستہ پیدا کیا　　کیونکہ داخل ہونے سے پہلے نکلنے کی فکر چاہیئے

God Almighty has made a passage for passing out the stool because you have to think for an exit before entry. (This is a famous Arabic proverb.)

آفرید او اشتہا بہرِ طلب　　بے طلب لقمہ نہ آید تا بہ لب

اس نے کھانے کی طلب کے لئے اشتہا پیدا کی　　طلب کے بغیر منہ تک لقمہ نہیں آتا

He (God) created appetite for the quest of food because without hunger you would not eat anything.

جہد میدارد ز فرطِ اشتہا　　تا پئے خوردن بیابد چیزہا

وہ کھانے کی خواہش کی وجہ سے کوشش میں رہتا ہے تاکہ کھانے کیلئے کہیں سے چیزیں حاصل کرے

Because of his desire of food, man is always in search of food so that he can get food stuff from somewhere.

در غمِ روزی بگردد سُو بسُو　　نیست بے غم ہیچ وقت از جستجو

وہ روزی کے غم میں ہر طرف پھرتا ہے　　وہ کسی وقت بھی روزی کی تلاش سے بے غم نہیں رہتا

In his search of food, he moves hither and thither and never sits idle and carefree in his search for livelihood.

آنچنان اندر تلاشِ رزق غرق　　کاندرو گم گشت از پا تا بہ فرق

وہ رزق کی تلاش میں اتنا غرق ہے　　کہ اس میں از سر تا پا گم ہو گیا ہے

He gets so absorbed in his search of food that he even becomes oblivious of his own self.

[1] الخروج قبل الولوج مشہور عربی مقولہ ہے

رزق راہم حق تعالیٰ آفرید پیش از تخلیق بدبخت وسعید

رزق کو بھی خداوند تعالیٰ نے پیدا کر دیا ہے ہر بدبخت اور نیک بخت کو پیدا کرنے سے پہلے

It is thy Lord Who catered for the livelihood of both the fortunate and the unfortunate person before their creation.

خلق کرد او اطعمہ را رنگ رنگ تا بہ یک چیزے نگیرد طبع زنگ

اس نے رنگ برنگ غذاؤں کو پیدا کیا تاکہ ایک ہی چیز سے طبیعت تنگ نہ ہو جائے

He (God) created a variety of food items so that one does not get fed up of eating the same food time and again.

ہم برائے رزق می باید زمین او زمین را کرد پیدا بالیقین

رزق کے لئے زمین ضروری تھی چنانچہ خدا نے زمین بھی پیدا کی

Since land was required for production of various cereals, therefore, God created the land as well.

بود از بہر زمین درکار آب نیز مثلِ آب حرِّ آفتاب

زمین کے لئے پانی کی ضرورت تھی نیز پانی کی طرح سورج کی حرارت کی ضرورت تھی

The land in turn required water, likewise, heat of the sun too was necessary.

ہر دو را مولائے ما موجود کرد فکر کن جوادِ ما چون جود کرد

ان دونوں کو ہمارے مولا نے پیدا کیا غور کرو ہمارے بڑے سخی نے کتنی سخاوت کی

Our Creator created both, the sun and the water. Imagine how generous our Lord has been.

بہر گردیدن ترا او داد پا ورنہ کے یابی بخانہ رزق را

چلنے پھرنے کیلئے اس نے تمہیں پاؤں دیئے ورنہ گھر میں تو رزق کب حاصل کر سکتا

He gave you feet for walking otherwise it would not have been possible for you to fetch food while sitting at home.

نیز از بہر گرفتن داد دست　　تا گرفتہ آوری ہر جا کہ ہست

نیز رزق پکڑنے کیلئے اس نے تجھے ہاتھ دیئے　　تاکہ ہر جگہ سے تو رزق پکڑ کر لائے

Likewise, for holding food, He gave you hands so that you bring food from every place.

این خطا گفتم نبودے چشم اگر　　بود ناممکن ترا تا آن گذر

میں نے یہ غلط کہا　اگر آنکھ نہ ہوتی　　تو پھر اُدھر جانا تیرے لئے ناممکن تھا

I was wrong in saying when I said that you could not move here and there without eyes.

دیدہ دادت تا بہ بینی راہِ خویش　　تا نہ افتد پائے تو در چہ بہ پیش

تجھے آنکھ دی تاکہ تو اپنا راستہ دیکھے اور تاکہ تیرا پاؤں کہیں سامنے کنویں میں نہ جا پڑے

He gave you eyes so that you may see your way and do not fall in a well.

زندگی مشکل بود بے یار ہا　　بایدت امداد اندر کار ہا

بغیر ساتھیوں کے زندگی نہیں گذرتی　　کیونکہ تجھے کاموں میں امداد کی ضرورت ہے

It becomes difficult to live without companions because you require their help in doing your work.

بہر یاری خواستن دادت زبان　　در مُھمّاتُ الاُمور از این و آن

مشکلات میں دوسرے سے مدد مانگنے کے لئے تجھے زبان عطا کی ہے

He (God) gave you the power of speech in order to seek help from others in difficulties.

ناید از دستِ تو تنہا ہیچ کار　　مصطفےٰ ﷺ ہم داشت شخصے یارِ غارؓ[1]

اکیلے تیرے ہاتھ سے کوئی کام نہیں بنتا　دیکھ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) بھی ایک شخص "یارِ غار" رکھتا تھا

You cannot achieve your goal alone or single-handedly even a great Prophet like Muhammad Mustafa (may Allah honour him and grant him peace) had a bosom friend i.e Hazrat Abu Bakr Siddique (may Allah be pleased with him), (one of the companions of the Prophet Muhammad (may Allah honour him and grant him peace) who stayed in the cave with the Prophet Muhammad (may Allah honour him and grant him peace) while migrating from Makkah to Madina). (That is why Hazrat Abu Bakr (may Allah be pleased with him) got the title of "Yaar-e-Ghaar" meaning thereby, the friend in the cave.)

[1] یعنی صدیق اکبرؓ جو غار ثور میں آپؐ کے ساتھ تھے۔ چنانچہ یار غار آپؓ کا لقب ہے۔

گر نہ دادے گوشت از گنجِ کرم کے بُدے آگہ تو از لا و نعم

اگر وہ اپنے کرم کے خزانے سے تجھے "کان" عطا نہ کرتا تو کسی کی "ہاں" یا "نہ" سے کس طرح آگاہ ہوتا

If thy Lord (Allah) did not provide you with ears from the treasures of His bounties, how could you understand and respond to someone's speech?

بشنوی آوازہائے دوستان ہم سرودِ طائرانِ گلستان

تو کانوں سے دوستوں کی آوازیں سنتا ہے نیز گلشن کے پرندوں کے گانے بھی

Your ears enable you to hear the voices of your friends and also singing of the birds in the garden.

نیز شورِ مہلکاتِ راہِ خویش تا شوی محفوظ از ایذا و ریش

نیز اپنے راستہ کی مہلک چیزوں کے شور کو بھی تاکہ تو آفت کی ایذا سے محفوظ رہے

Likewise you hear the noise of fatal things in your way so that you remain safe from harm and calamities.

گرچہ از حق نعمتِ عظمیٰ است گوش کے رسد ایں نعمتِ عظمیٰ بہ ہوش

اگرچہ "کان" خدا کی بہت بڑی نعمت ہے لیکن یہ نعمت عقل و ہوش کی نعمت کو نہیں پہنچتی

There is no denying the fact that the faculty of hearing is a great blessing of God but is in no comparison with intellect and sensory abilities.

ہوش در انعام در اعضا چو سر بے سرے اعضا چہ باشند اے پسر

جنسِ نعمت میں عقل اس طرح ہے جس طرح سارے اعضا میں سر۔ سر کے بغیر اعضاء بے کار ہیں۔ اے بیٹے!

O son, amongst the blessings of God, intellect is like a head among the organs of the body and without a head all organs are useless.

زندگی گر ہوش باشد زندگیست زندگیٔ بے ہشاں شرمندگیست

اگر ہوش ہے تو زندگی زندگی ہے بے ہوشوں کی زندگی شرمندگی ہے

If you have sense, you understand life otherwise life of the people without intellect is mere disgrace.

ہیچ کارے ناید از دیوانگان　　بے ہشان بارند بر فرزانگان

دیوانوں سے کوئی کام نہیں ہو سکتا　　بے ہوش لوگ ہوشیاروں پر بوجھ ہیں

Insane people are good for nothing rather they are a burden on sensible ones.

ہوش دادت تا ز دنیا برخوری　　بار ہائے خود بدوش خود بری

تجھے ہوش دیا تاکہ تو دنیا سے فائدہ اٹھائے اور اپنے بوجھ کو اپنے کندھوں پر خود اٹھائے

God blessed you with senses in order to benefit from the worldly things and also to shoulder your own responsibilities.

ہوش دادت تا کنی بہبودہا　　از ہمہ انعام گیری سودہا

تجھے ہوش دیا تاکہ تو اپنے بہبود کا کام کرے اور اللہ کی ساری نعمتوں سے فائدہ اٹھائے

God blessed you with senses to work for welfare and to benefit from all the blessings of Allah.

گر تو داری اندکے فہم سخن　　فکر دائم اندرین تدبیر کن

اگر تو خود بھی فہم سخن رکھتا ہے تو اس تدبیر میں ہمیشہ غور کر جو تجھ میں پائی جاتی ہیں

If you are a man of understanding, you should always reflect on the plan that exists within you.

فکر کردن ساعتے اے خوشخصال　　می بود بہتر ز زہد شصت سال

ایک ساعت بھی فکر و تدبر کرنا اے خوش خصال　　ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے

It is said that a moment's meditation is better than sixty years prayer, O gentleman.

فکر کن در فکر گم شو روز و شب　　تو مکن تقلید شخص بے ادب

فکر کرو اور فکر میں روز و شب گم ہو جاؤ　　تو بے ادب شخص کی تقلید نہ کر

You should meditate and think day in and day out and never imitate an ignorant person.

در پس شان ہمچو اعمیٰ میروی　　شان غوی ہستند می باشی غوی

ان کے پیچھے اندھوں کی طرح جاتے ہو　　یہ خود گمراہ ہیں تجھے بھی گمراہ کرتے ہیں

You follow them (atheists) like a blind person. They have gone astray and they will make you go astray as well.

این نمیدانی چگونہ راہ ہست ۔۔۔ بے خطر راہیست یا پُر چاہ ہست

یہ تو نہیں جانتا کہ یہ راہ کیسی ہے ۔۔۔ یہ راہ بے خطر ہے یا کنوؤں سے پُر ہے

You are ignorant about the path you are treading (atheism) whether this road is safe or full of wells.

ہرچہ میگویند میدانی حق است ۔۔۔ بے دلیلے این صفات احمق است

جو کچھ وہ کہتے ہیں تو بغیر دلیل کے سمجھتا ہے کہ سچ ہے ۔۔۔ یہ تو بیوقوفوں کی صفات ہیں

You have blind faith in those who have gone astray and you believe in their convictions even if they are illogical, my dear this is an ample proof of the fools to accept everything without reasoning.

کور ہستی در پس کورے روی ۔۔۔ میروی شادان نہ بازورے روی

تو خود اندھا ہے اور اندھوں کے پیچھے جاتا ہے ۔۔۔ تو خوشی سے جاتا ہے کسی کا زور نہیں ہے

You are blind and you follow the blind with your own free will.

راہ بس تاریک و رہبر بے چراغ ۔۔۔ چو رسی تا خانہ اندر دشت و راغ

راستہ بہت تاریک ہے اور راہبر بے چراغ ہے ۔۔۔ تو بیابان و جنگل سے گھر تک کیسے پہنچے گا

The road is very dark and the guide is without a lamp. How can you reach home from the far off forest and desert?

شمس را خود از شعاعِ او بیاب ۔۔۔ روئے از تقلیدِ خفّاشان بتاب

سورج کو اس کی شعاعوں سے پاؤ ۔۔۔ اور چمگادڑوں کی تقلید سے منہ موڑو

Find the sun by its rays and turn away your face from imitation of bats.

گرچہ ما داریم تقلیدِ نبیؐ ۔۔۔ از خدا دارد دلائل اے غبی

اگرچہ ہم نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تقلید کرتے ہیں ۔۔۔ اے غبی! وہ تو خدا کی طرف سے دلائل رکھتے ہیں

Although we imitate the Holy Prophet (may Allah honour him and grant him peace) but o simpleton, he is divinely guided.

معجزاتِ او کثیر است از نجوم ۔۔۔ میشوی گر جملہ را گویم چو موم

اُن کے معجزات ستاروں سے بھی زیادہ ہیں ۔۔۔ اگر میں سب کو بیان کروں تو تم موم ہو جاؤ

The miracles of the Prophet (may Allah honour him and grant him peace) are more than stars and if I start narrating them, you will bow in submission like wax.

گر کنم آن جمله را یک یک بیان   میشود دیگر کتابے اے جوان

اگر میں ان سب کو ایک ایک کر کے بیان کروں   تو اے جوان! ایک دوسری کتاب بن جائے

If I start narrating the miracles of the Holy Prophet (may Allah honour him and grant him peace) one by one, I am afraid, I will have to write a separate book (O young man).

ہر چہ گوید از خدا گوید رسولؐ   ہست ہر یک قول او ما را قبول

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)، جو کچھ کہتے ہیں خدا کی طرف سے کہتے ہیں   اُن کا ہر قول ہمیں قبول ہے

Whatever the Holy Prophet (may Allah honour him and grant him peace) says, is from God. Every saying of his is acceptable to us.

گرچہ ما داریم تقلیدِ امام   قول او باشد مدلّل بر دوام

اگرچہ ہم امام کی تقلید کرتے ہیں   (لیکن) اس کا قول ہمیشہ مدلّل ہوتا ہے

Although we follow one Imam but his saying is always based on reason. (So far Islamic jurisprudence is concerned, there are four Imams (scholars of eminence), one has to follow anyone of the Imams on his own free will. The author states that though we follow one Imam but this following is based on solid reasoning and knowledge. It is not blind following.)

نیست قولش بے دلیلے اے علیل   نیست ہر کس را ولے علمِ دلیل

اے علیل! امام کا ایک قول بھی بے دلیل نہیں ہے   لیکن ہر آدمی کو دلیل کا علم نہیں ہے

O infirm person;.No saying of Imam is without argument but the layman does not have capacity to understand that.

آیتے باشد دلیلش یا خبر   یا برین ہر دو قیاس است اے پسر

اس کی دلیل آیت یا حدیث ہوتی ہے   یا ان دونوں پر قیاس کرتے ہیں اے بیٹے!

His argument is based on the verses of the Holy Qur'an or sayings of the Holy Prophet (may Allah honour him and grant him peace) or he draws inference from these two. (For example, Heroine can be equated with alcohol which is mentioned in the Holy Qur'an. It will come in the category of alcohol).

ما نمیگیریم از غیرِ رسولؐ   بے دلیلے ہیچ قول اے بو الفضول

اے فضول آدمی!   ہم غیر رسولؐ سے بے دلیل کوئی قول بھی قبول نہیں کرتے

O good for nothing fellow; we do not accept any word other than the Holy Prophet (may Allah honour him and grant him peace) without reasoning.

ہر امام از بہر اثباتِ سخن　　آورد برہانِ خود باور بکن

ہر امام بات کو ثابت کرنے کیلئے　　تو یقین کر کہ وہ اپنی دلیل پیش کرتا ہے

In order to prove his saying every Imam has to give solid reasons and arguments. You must bear this in mind.

گر نباشد باورِ تو بر فقیر　　از اصول فقّہ کن خود را خبیر

اگر تیرا یقین اس فقیر پر نہیں ہے　　تو علم اصول فقہ سے اپنے آپ کو باخبر کر

If you do not believe and trust this humble man then you should abreast yourself with the principles of Islamic jurisprudence.

من نگویم ہست بہتر خودسری　　بل بینم اندر اتّباعے بہتری

میں نہیں کہتا کہ خودسری بہتر ہے　　میں اتّباع میں بہتری دیکھتا ہوں

I do not recommend egocentricity. I see betterment in imitation.

گر نداری علم تا حق چون رسی　　چون نمی پرسی ز عالم بد کسی

اگر تیرے پاس علم نہیں تو خدا تک کیسے پہنچے گا　　جب تو کسی عالم سے نہیں پوچھتا تو تو بُرا آدمی ہے

If you lack knowledge, it will be impossible for you to find your Creator and if you do not learn and educate yourself from the scholars then you are a useless fellow.

در کتاب اللہ دیدم این سخن　　گر نداری علم استفسار کن

میں نے قرآن میں یہ بات دیکھی ہے　　تو اگر علم نہیں رکھتا تو دوسروں سے پوچھ لے

There is a verse in the Holy Qur'an that if you do not have knowledge about something you should seek knowledge from the knowledgeable.

اجتہادے کار ہر ناکارہ نیست　　زان سبب جز اتّباعے چارہ نیست

اجتہادی مسائل میں اجتہاد ہی ہر ایک ناقص آدمی کا کام نہیں　　اس لئے اتّباع کے بغیر چارہ نہیں ہے

Religious research is not the field of a layman as such there is no way out but to imitate and follow.

آن سلف در زہد و در علمے جبال — کم کسے باشد چو شان در قال و حال

وہ ہمارے اسلاف زہد و علم کے پہاڑ تھے — ان کی طرح قال و حال میں کوئی کم ہی ہوگا

Our predecessors were like mountains of piety and knowledge. There are very few like them in deeds and words.

ہر یکے محتاط اندر اجتہاد — جملہ امّت راست بر شان اعتماد

ہر ایک اجتہاد میں بہت محتاط ہے — سب امّت کو ان پر اعتماد ہے

Each one of them was very careful in religious research. The whole Muslim Ummah (Muslim community) has trust in them.

ہر چہ شان گفتند گفتند از کتاب — وز حدیثِ احمد از شان رُخ متاب

جو انہوں نے کہا کتاب اللہ سے کہا — یا حدیث رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے، ان سے روگردانی نہ کر

Whatever they said, they borrowed from the book of God (the Holy Qur’an) or from the sayings of the Holy Prophet (may Allah honour him and grant him peace). So, do not turn your face from them.

لیک با این نیست مامون ہیچ کس — از خطا کین رتبہ مرسل راست و بس

لیکن با ایں ہمہ کوئی بھی غلطی سے محفوظ نہیں — کیونکہ یہ رتبہ تو صرف نبیؑ کو حاصل ہے

But nevertheless none is immune from lapses and mistakes because this honour is only for the Prophets (who are infallible).

نیست تقلید اے اخی خالی ز سود — نا روا باشد ولے در وے جمود

اے بھائی! فائدہ سے تقلید بھی خالی نہیں ہے — لیکن اس کے اندر جمود اچھا نہیں ہے

O brother, imitation is also not devoid of benefit but statusquo is not good.

اے کہ ہستی منکر از مولائے خویش — فرق اندر ہر دو تقلید است بیش

اے کہ تو اپنے مولائے پاک کا منکر ہے — دونوں تقلیدوں میں بہت بڑا فرق ہے

O the person who is denier of his God, there is a very big difference in the two imitations.

این تزارہ می نماید تا بہ نور آن برد در ظلمتے از نور دور

یہ تجھے نور کی طرف راستہ دکھاتی ہے وہ تجھے ظلمت کی طرف نور سے دور لے جاتی ہے

This reasonable imitation shows you the path towards light whereas the unreasonable imitation leads you towards darkness and thus takes you away from the light.

این رساند آخر اندر کوے یار وآن ترا آخر در آن وادیٔ نار

یہ تجھے آخر دوست کے کوچہ میں پہنچاتی ہے جب کہ وہ تجھے آگ کی وادی میں

This reasonable imitation finally takes you to your destination i.e God while the unreasonable imitation leads you to the valley of hell.

حکایت در معنیٰ اینکہ تقلید جامد انسان را چنان

قصہ اس معنیٰ میں کہ تقلید جامد انسان کو اس قدر بے وقوف بناتی ہے

بیوقوف می گرداند کہ سنگ را ہیزم می گوید

کہ وہ پتھر کو لکڑی کہتا ہے

An Anecdote about blind imitation which makes a man foolish to the extent that he considers a stone as wood

دیدہ ام من این حکایت در کتاب من گرفتم زو تاثر بیحساب

میں نے یہ قصہ کتاب میں دیکھا ہے میں نے اس سے بہت اثر لیا ہے

I read this story in a book and I was highly influenced.

وعظ جز از قصہ بار دل شود قلب با فکر دگر شاغل شود

قصہ کے بغیر وعظ دل پر بوجھ بن جاتا ہے اور دل دوسرے فکر میں مشغول ہو جاتا ہے

(It is rightly said) that mere sermons without an anecdote become boring and people are distracted from the main topic and they get engaged in some other thought.

نزدِ من ہر قصّہ اندر کلام — ہمچو ملحے می بود اندر طعام

میرے نزدیک باتوں میں ہر قصّہ — کھانے میں نمک کی طرح ہے

In my opinion a story in any speech or lecture is like salt in a meal.

ہر کلامے بے حکایت بے مثال — بے گمان بر سامعان گردد وبال

ہر کلام جو تمثیل اور قصّہ کے بغیر ہو — بلاشبہ وہ سامعین پر وبال بن جاتا ہے

Every discourse without illustration and story gets monotonous and thus becomes a burden on the audience.

گر نہ سود و نفع اندر قصّہ ہاست — قصّہ ہا اندر کتاب اللہ چراست

اگر قصّوں کے اندر نفع نہیں ہے — تو اللہ کی کتاب میں قصّے کیوں ہیں؟

If the stories were not beneficial then why are these stories narrated in the book of Allah (the Holy Qur'an)?

بود مردے سادہ در ہندوستان — یک حکیمے بود اندر قرب آن

ہندوستان میں ایک سادہ آدمی تھا — اس کے قریب ہی ایک حکیم رہتا تھا

There was a simple man in India and a physician lived nearby him.

روز و شب بُد غرق در تقلید وے — بر زبانش دم بدم تحمید وے

وہ دن رات اس کی تقلید میں غرق تھا — اس کی زبان پر ہر وقت اس حکیم کی تعریف تھی

This simple man used to follow that physician blindly and was all praises for him.

وصف او می گفت در ہر محفلے — پیش ہر دانا و ہر یک جاہلے

ہر محفل میں وہ اس کی تعریف کرتا تھا — ہر ہوشیار اور ہر جاہل کے سامنے

He praised him in every gathering amidst fool and wise men.

نیست در دنیا بسانِ او حکیم　　بے خبر مردم ازین شخص عظیم

کہ اس کی طرح دنیا میں کوئی حکیم نہیں　　اس عظیم شخص سے لوگ بے خبر ہیں

He said that there is no such physician in the entire world but people are unaware of this great man.

حیف اندر وقت قدر اوست کم　　چون نمیگردد پریشان این دلم

افسوس ! اس زمانے میں اس کی قدر کم ہے　　میرا یہ دل کیسے پریشان نہ ہو

But Alas! this person is worthless at this point of time. Why should I not be sad on this account?

جملہ عالم بے خبر زین محترم　　خدمتش اے خلق تنہا چون کنم

سب جہان اس محترم سے بے خبر ہے　　اے لوگو ! میں اکیلا اس کی خدمت کس طرح کروں

The whole world is unaware of the worth of this respectable man. O people, how can I serve him alone?

حاضرم در خدمت او بار بار　　چند برخیزد غبار از یک سوار

میں حاضر ہوں اس کی خدمت میں بار بار　　لیکن ایک سوار کتنی گرد اڑا سکتا ہے

Though I am there to serve him all the time but nothing can be achieved single-handedly as a saying goes “a single rider can raise insignificant dust”.

ہست افلاطون و جالینوس وقت　　در خورِ صد عزّت و ناموس وقت

وہ وقت کا افلاطون اور جالینوس ہے　　اور سینکڑوں عزتوں اور خدمتوں کے لائق ہے

He can be termed as Plato and Galen of the time and is worthy of hundreds of honours and respects.

نزدِ من بے قدریٔ اہلِ ہنر　　در گناہان این گنہ مذموم تر

میرے نزدیک اہل ہنر کی بے قدری　　سب گناہوں سے مذموم تر یہ گناہ ہے

To devalue and degrade a specialist is worst of all sins.

لیک قدرِ زر شناسد زرگرے　　جوہری را ہست قدرِ جوہرے

لیکن زر کی قدر زرگر ہی جانتا ہے　　اور جوہری ہی کو جوہر کی قدر ہوتی ہے

Only the goldsmith knows the value of gold. Similarly, the jeweler knows the worth of a jewel.

گرچہ لافِ عقل و ہوشے می زنند　　با خزف گوہر برابر می کنند

یہ لوگ اگرچہ عقل و ہوش کی لاف مارتے ہیں　　خزف کے ساتھ گوہر کو برابر کرتے ہیں

Although the common people boast of wisdom and sanity but they equate gem with earthenware.

آہ! اندر جمعِ زاغان بُلبلے　　ہست بس نا آشنا محزون دلے

افسوس کہ کوّوں کے گروہ میں ایک بلبل　　بہت نا آشنا اور غمگین دل ہے

Alas! A nightingale among the group of crows is very unfamiliar and sad at heart.

زیرکے اندر گروہِ خود سران　　ہمچو آہو بس غریب اندر خران

ایک عقلمند آدمی خودسروں کے گروہ میں　　اس طرح غریب ہے جس طرح ہرن گدھوں میں

An intelligent man among a group of arrogant people is a stranger like a deer among the donkeys.

گر بدادی دُر بدستِ طفل کوے　　اندر آن دم افگند در آبجوے

اگر آپ موتی کسی بچے کے ہاتھ میں دیں گے　　تو وہ اسی وقت اس کو نہر کے پانی میں پھینک دیگا

If you give a pearl in the hand of a child, he will immediately throw it into a canal.

گر نہی دیوانہ را گُل بر کلاہ　　زود بینی زیر پایش مثلِ کاہ

اگر تم دیوانے کی ٹوپی میں پھول رکھو گے تو جلد ہی تم اس کو پاؤں کے نیچے تنکے کی طرح دیکھو گے

If you place a flower in the cap of a lunatic, he will immediately throw it under his feet like a straw.

این چنین میکرد وصفِ حکمتش ٭ صرف در مدحش ہمیشہ ہمتش

اس طرح وہ اس کی حکمت کی تعریف کرتا تھا ٭ اس کی ہمت ہمیشہ اس کی تعریف میں صرف ہوتی

This simple person used to spend all his energies to praise the professional competence of that physician.

در حقیقت آن حکیمِ ناحکیم ٭ کے خبر میداشت از حالِ سقیم

حقیقت میں وہ حکیم ناحکیم ٭ بیمار کے حال سے کیا خبر رکھتا تھا ؟

In fact that man was not a physician. How could he understand about the illness of a patient?

او مگر روئے طبیبے دیدہ بود ٭ زان طبیبے خویش را نامیدہ بود

اس نے شاید کسی طبیب کے منہ کو دیکھا تھا ٭ اسی لئے اس نے اپنا نام طبیب رکھا تھا

Perhaps he had seen the face of a physician and that was the reason he named himself a physician.

کم کسے خواہد ہنر آموختن ٭ ہر کسے داند درم اندوختن

کم ہی کوئی ہنر سیکھنا چاہتا ہے ٭ ہر ایک آدمی پیسے جمع کرنا چاہتا ہے

Very few people want to learn a skill. Everyone wants to gather money.

نیم دنیا را کشد نادان طبیب ٭ صیدِ آن نادان شود ہر بدنصیب

آدھی دنیا کو نادان طبیب مارتا ہے ٭ ہر بدنصیب اس نادان کا شکار ہوتا ہے

A quack kills half of the world. Every unfortunate person becomes a victim of his ignorance.

میکند با جانہا بازی شریر ٭ می نترسد از خداوند قدیر

وہ شریر، جانوں کے ساتھ کھیل کھیلتا ہے ٭ وہ خداوند قدیر سے نہیں ڈرتا

That evil person plays with the lives of the people because he does not fear the Almighty God.

یک پسر میداشت آن مرد جہول　　بود مثل جان و دل او را قبول

وہ جاہل آدمی ایک بیٹا رکھتا تھا　　وہ جان و دل سے اسے پیارا رکھتا تھا

That simple person had a son whom he loved very dearly and deeply.

اتفاقاً آن پسر بیمار شد　　درد او بر اہل خانہ بار شد

اچانک وہ لڑکا بیمار ہو گیا　　اس کا درد گھر والوں پر بوجھ بن گیا

Suddenly, the boy (his son) fell ill and his pain became a burden for the family members.

گر شود در خانہ یک مردے سقیم　　قلب جملہ خانہ میگردد دو نیم

اگر گھر میں ایک آدمی بیمار ہوتا ہے　　تو سب گھر والوں کا دل پارہ پارہ ہو جاتا ہے

If a single person in a house gets sick, everyone in the family is saddened and bereaved.

آب و نان بر جملہ میگردد حرام　　آہ و نالہ کار شان باشد مدام

روٹی پانی سب پر حرام ہو جاتا ہے　　آہ و زاری ان کا ہمیشہ کا کام ہوتا ہے

The entire family stops eating and drinking while weeping and wailing become their routine.

زود آورد آن حکیم خویش را　　خانۂ تاریک تا گیرد ضیا

جلد ہی وہ اپنے حکیم کو لے آیا　　تاکہ اس کا تاریک گھر روشن ہو جائے

Soon he called his physician so that his dark home becomes bright meaning thereby that happiness returns to his home.

چون نہاد آن محترم در خانہ گام　　گفت اکنون غم مدار اے نیکنام

جب اس محترم نے گھر میں قدم رکھا　　تو کہا اے نیکنام! اب تو کوئی غم نہ کر

The moment the revered physician (sarcastic) entered his house, he exclaimed that there is nothing to worry now, O gentleman.

نبضِ او بگرفت و شد ساکت دمے   تا رہاند دوستان را از غمے

اس نے اس کی نبض پکڑی اور تھوڑی دیر خاموش رہا   تاکہ دوستوں کو غم سے چھڑا لے

The physician felt the pulse of his son and remained quiet for a while in order to console the bereaved family.

گفت صد افسوس قد مات الولد   لن تراہ ضاحکاً حتی الابد

اس نے کہا افسوس! لڑکا تو مر گیا   ہر گز اس کو تو ابد تک ہنستا نہ دیکھے گا

(The physician broke the silence) and said Alas! "your son is dead and you will not see him smiling till eternity".

گر بنالی مثلِ رعدِ آسمان   بر نمی خیزد ازین خواب گران

اگر تو رعدِ آسمان کی طرح بھی گڑگڑا کر روئے   وہ اس گہری نیند سے نہیں اٹھے گا

Even if you weep like the thunder in the sky, he will not rise from this deep sleep of death.

بعد از موتش مرا دادی خبر   تا کنون بودی کجا اے ابنِ خر

اس کی موت کے بعد تو نے مجھے اطلاع دی   اے گدھے کے بیٹے! تو اب تک کہاں تھا؟

You informed me about his illness after his death. Where had you been till now? you jackass (meaning thereby that why was he not informed in time).

من نہ چندان دور بودم اے لعین   مُرد از نادانیت این نازنین

اے لعین! میں تجھ سے اتنا دور تو نہ تھا   تمہاری نادانی سے یہ نازنین مر گیا

The physician grumbled and stated that I was not far away from you and your beloved son died because of your negligence.

شور شد در قریہ مُرد ابنِ فلان   رفتنی است اے خلق آخر زین جہان

بستی میں شور ہوا کہ فلاں کا بیٹا مر گیا   اے لوگو! دنیا سے آخر جانا ہی ہے

The news of the death of the boy soon spread in the town. As a matter of fact everyone shall leave this world one day, O my friends.

گر غریبے ہست یا اسکندرے ور گنہگارے ست یا پیغمبرے

اگر کوئی غریب ہے یا سکندر ہے اور اگر کوئی گنہگار ہے یا پیغمبر ہے

If someone is poor or great as Alexander and if someone is sinner or a Prophet…

جملہ را آخر ز دنیا رفتن است جملہ را آخر بگورے خفتن است

سب کو آخر دنیا سے جانا ہے اور سب کو آخر ایک قبر میں سونا ہے

Eventually everybody has to go from this world and everybody has to sleep in a grave ultimately.
(All paths of glory lead but to the grave whether a king or a pauper. Ultimately everybody has to go to the grave .)

ہر کرا چون ہست پا اندر رہے دل نہد اندر جہان کے آگہے

جب ہر آدمی کا پاؤں راہ میں ہے تو ہوشیار آدمی کب دنیا میں دل رکھے گا

When each one of us is on his way to the hereafter, how can a wise man attach his heart to this world?

عاقلان را نیست در دنیا قرار بر سر پل کے نشیند ہوشیار

عقلمندوں کو دنیا میں کوئی آرام نہیں ہوشیار آدمی کب پل پر بیٹھتا ہے

The wise men do not find any comfort in this world. A sensible man will never stay or rest at a bridge.

ہر کسے باشد بدنیا میہمان میزبانے نیست کس اندر جہان

ہر آدمی دنیا میں مہمان ہے دنیا میں کوئی بھی میزبان نہیں

Everybody is a guest in the world and no one is a host here.

ہر مسافر را بود دل در وطن گرچہ اندر راہ بیند صد چمن

ہر مسافر کا دل وطن میں ہوتا ہے اگرچہ وہ راستے میں سینکڑوں چمن دیکھے

Isn't this a fact that every traveler longs for his native land, even if he comes across hundreds of gardens in the way.

از جہان اے دوستان دل برکنید | دل بسوئے آن یکے دلبر کنید

اے دوستو! دنیا سے دل اٹھاؤ | دل اسی ایک دلبر کی جانب کر دو

(Here the author gives a piece of advice) i.e O friends, keep your heart away from the world and turn it towards the One Beloved (God).

مردمان گشتند گرد مُردہ جمع | صورتِ پروانگان در گرد شمع

لوگ میت کے گرد جمع ہو گئے | جیسے پروانے شمع کے گرد جمع ہوتے ہیں۔

(Reverting back to the story) People gathered around the dead body like moths around the candle.

قلب ہا پرداغ مثل لالہ ہا | قریہ شد شہرے ز شور نالہ ہا

لوگوں کے دل لالہ کی طرح داغدار تھے | وہ قریہ شور و نالہ کی وجہ سے بڑا شہر بن گیا

The hearts of the people resembled the spotted tulip flower and due to the lamentation, the village turned into a big city.

جوئے خون از چشم خود ہر مرد راند | بر سر جملہ زنان موئے نہ ماند

ہر مرد نے اپنی آنکھوں سے خون کی نہر بہادی | تمام عورتوں کے سر پہ ایک بال بھی نہ رہا

It seemed as if the eyes of the men were oozing blood and it appeared that not a single lady had hair on her head. (The author exaggerates that the women plucked all of their hair while weeping).

اندر آن دم یک طبیبے ہم رسید | چون گرفتش نبض او را زندہ دید

اسی وقت ایک اور طبیب بھی آ پہنچا | اُس نے جب اس کی نبض پکڑی تو اس کو زندہ پایا

(While the wailing and crying was on) Another physician also reached there. When he felt his pulse, he found him alive.

گفت ہین این نالہا از بہر چیست | نبض میگوید کہ در وے زندگیست

اس نے کہا لوگو! یہ رونا کیسا؟ | نبض بتاتی ہے کہ اس میں زندگی ہے

He said, o people, "why are you weeping?" "His pulse indicates that he is alive".

زندگی در وے است مانندِ شما قابضُ الارواح نامد از سما

اس میں زندگی ہے تمہارے جیسی (ابھی) روح قبض کرنے والا فرشتہ آسمان سے نہیں اترا

The (real) physician said that he is still alive like you and the angel of death has not yet descended from the sky.

غم مدار این پسر بیہوش ہست ہوشِ او از مغز او روپوش ہست

غم نہ کرو یہ لڑکا بے ہوش ہے اس کا ہوش اس کے دماغ سے روپوش ہو گیا ہے

Don't be sad. The boy is only unconscious. His consciousness is away temporarily from his mind.

بعد از یک ساعتے آید بہ ہوش از برائے چیست این گریہ بجوش

تھوڑی دیر کے بعد وہ ہوش میں آجائے گا یہ جوش و خروش سے رونا کس لئے ہے

He will soon regain his consciousness. Why are you weeping so loudly and deeply?

مر پدر را گفت اے نیکو سیر شاد تر شو زندہ میداری پسر

لڑکے کے باپ کو کہا کہ اے نیک خو! تو بہت خوش ہو جا تیرا بیٹا زندہ ہے

The (real) physician turned to the father of the boy and said, "O lucky fellow, be happy. Your son is alive".

گفت با او آن رئیس احمقان اعتراضے میکنی بر حاذقان

اس احمقوں کے رئیس نے اس سے کہا تو حاذق طبیبوں پر اعتراض کرتا ہے

The head of fools (the father of the boy) said to him that you are objecting (finding faults) with an expert physician.

مردہ اش گوید چو این کامل حکیم زندہ دانستن ورا جہلِ عظیم

جب یہ کامل حکیم اسے مردہ کہتا ہے تو اسے زندہ سمجھنا بڑی جہالت ہے

When the expert physician has declared him dead, now to consider him alive is a great folly.

باش در پیش بزرگان با ادب　　خوف دار اے بے خبر از قہر رب

بڑوں کے سامنے با ادب رہ　　اے بے عقل آدمی خدا کے قہر سے ڈر

Be respectful to elders, O nincompoop, otherwise you will be inviting the wrath of Allah (be afraid of the wrath of God).

ہر کہ شد پیش بزرگان لاف زن　　زود رسوائی شود در انجمن

جو بزرگوں کے سامنے لاف مارتا ہے　　وہ جلد ہی انجمن میں رسوا ہو جاتا ہے

Whosoever boasts in the company of elders soon gets disgraced in society.

اندر آں ساعت پسر آمد بہ ہوش　　او شنید ایں گفتگو را خود بگوش

اسی وقت وہ لڑکا ہوش میں آ گیا　　اس نے اپنے کانوں سے اس گفتگو کو سنا

The boy regained his consciousness spontaneously and he heard the entire conversation.

گفت خوش باش اے پدر من زندہ ام　　تو چرا ناحق بگوئی مردہ ام

اس نے کہا اے باپ خوش ہو جا میں زندہ ہوں　　تو کیوں ناحق مجھے مردہ کہتا ہے

He told his father to be happy since he was alive. “Why am I termed as dead just for nothing?”

زندہ ام من راست میگوید طبیب　　تو مگردانش بہ بدگوئی کئیب

میں زندہ ہوں طبیب درست کہتا ہے　　تو بدگوئی سے ناراض نہ کر

I am alive. The physician is right as such do not annoy him with your slander behavior.

گفت خامش مردہ گوئی دروغ　　ہر دروغے را نمی باشد فروغ

اس نے کہا خاموش ہو جا تو مر گیا ہے تو جھوٹ کہتا ہے　　ہر جھوٹ کے لئے کوئی فروغ نہیں ہوتا

(His father said) just keep quiet for you are dead and liar and every lie cannot prosper.

حاذقے چون مردہ می داند ترا   چون بدانم زندہ ات اے بے حیا

ایک طبیب حاذق جب تجھے مردہ کہتا ہے   تو اے بے حیا! تجھے میں کس طرح زندہ سمجھوں

When a seasoned physician has declared you dead, how can I consider you alive, you shameless!

این طبیبِ نو نداند جز سخن   چیست او در پیشِ این پیرِ کہن

یہ نیا طبیب سوائے باتوں کے کچھ نہیں جانتا   یہ اس بوڑھے طبیب کے سامنے کیا شے ہے

This new physician knows nothing except to brag and he is in no comparison to the experienced physician.

از خطا این پیرِ دانا دور ہست   گر نمیداند چرا مشہور ہست

یہ عقلمند بوڑھا غلطی سے دور ہے   اگر یہ جانتا نہیں تو اتنا مشہور کیوں ہے؟

The old physician cannot err. If he were not proficient, why is he so popular?

عادتِ تو عادتِ آن احمق است   اقتدائے تو پسِ ہر فاسق است

اے منکرِ خدا! تیری عادت اس احمق کی عادت کی طرح ہے   ہر فاسق کے پیچھے تیری اقتداء ہے

(Now the author addresses the non-believer) O disbeliever, you resemble that nincompoop (father of the boy) and you follow every evildoer.

چون بہ خود داری دلائل بر خدا   گوش سوئے ملحدان داری چرا

جب تو خود اپنے وجود کے اندر خدا کے وجود کی نشانیاں رکھتا ہے تو پھر ملحدوں کی طرف کان کیوں لگاتا ہے

When you have signs of the existence of God within your own self, why do you believe and listen to the atheists?

گرچہ عالم از نشانہایش پُر است   صد نشانہا خود بخانہ اندر است

اگرچہ جہان اس کے نشانات سے پُر ہے   سینکڑوں نشانات تو خود گھر کے اندر ہیں

Although the world is full of His signs and hundreds of signs are within your own self.

یار در خانہ تو از وے بے خبر　　نیست غورے مر ترا چوں گاؤ و خر

یار گھر میں ہے اور تو اس سے بے خبر ہے　　گایوں اور گدھوں کی طرح تو کوئی غور نہیں کرتا

Almighty God is within you (in your home) and you are oblivious of His existence. You do not ponder over like cows and asses.

حق ترا دادست ہوشے فکر کن　　اجتناب از صاحبانِ مکر کن

خدا نے تجھے ہوش دیا ہے ذرا فکر کر　　اور اہل مکر سے پرہیز کر

You are a sensible person. Find some time for meditation and keep away from deceitful people.

تجربہ دارم حقائق از تلاش　　مثلِ روزِ روشنے گردند فاش

میرا تجربہ ہے کہ حقائق تلاش سے　　روزِ روشن کی طرح ظاہر ہوتے ہیں

It is my experience that a man in search of truth ultimately finds it and realities are dawned upon him like a bright sunny day.

دلیل دوم
Second Argument
(About the existence of the God)

عقدۂ گر پیش آید در کتاب　　اوفتی بسیار اندر پیچ و تاب

اگر کتاب میں تجھے کوئی مشکل پیش آتی ہے　　اور تو بہت پیچ و تاب میں پڑ جاتا ہے

If you come across some difficulty in a book, you get disturbed and perplexed.

بہرِ حلّش نزد تو استاد نیست　　گر بود استاد او را یاد نیست

اس کے حل کے لئے تیرے پاس کوئی استاد نہیں　　اگر استاد ہو بھی تو اس کو وہ مسئلہ یاد نہیں

For its solution, you don't have any teacher and even if there is a teacher, he may not have an answer to your query.

شرح او را ہم نمیداری بدست　　میدوانی فکر را بالا و پست

اور اس کی شرح بھی تیرے ہاتھ میں نہیں　　تو اپنی فکر کو اوپر نیچے دوڑاتا ہے

And you do not have its explanation with you although you do a lot of brain storming.

هر گزش حلّے نمی آید بدل   او فتی آنجا بسانِ خر به گل

کبھی کوئی حل اس کا دل میں نہیں آتا   تو اس جگہ اس طرح پھنس جاتا ہے جسطرح گدھا کیچڑ میں

At times you don't have any solution to your problem and you are stuck up like a donkey in the mud.

تا بدانی انکشافِ او محال   چو شریکِ کردگارِ لایزال

حتیٰ کہ تو اس کے حل کو محال سمجھنے لگتا ہے   شریک باری تعالیٰ کی طرح

It is not possible to find a partner with Almighty Allah (God), similarly, you fail to find a suitable solution to your problem.

از پریشانی شوی زلفِ ایاز   لب بداری خشک چون ریگِ حجاز

تو زلفِ ایاز کی طرح پریشان ہوتا ہے   اور حجاز کی ریت کی طرح خشک لب ہو جاتا ہے

You become worried like the lock of Ayaz and your lips become dry like the sand of Hijaz. (Ayaz was a slave of King Mahmood Ghaznavi).

برکشی از قلبِ غمگین آہِ سرد   وقت بر تو بار میگردد ز درد

غمگین دل سے آہ سرد کھینچتا ہے   اور وقت تجھ پر پریشانی کی وجہ سے بوجھ بن جاتا ہے

You heave deep sighs from your sad heart and time becomes burden on you due to discomfiture.

خوابِ شیرین میشود بر تو حرام   نفرتے داری چو بیمار از طعام

شیریں نیند تجھ پر حرام ہو جاتی ہے   اور بیمار کی طرح تو کھانے سے نفرت کرتا ہے

Sweet sleep vanishes from you and you start hating food like a sick man.

عاقبت مقصودِ تو حاصل شود   جہدِ کامل حلّ آن مشکل شود

آخر کار تیرا مقصود حاصل ہوتا ہے   کوشش کامل اس مشکل کا حل بن جاتی ہے

At last you achieve your objective due to your strenuous efforts i.e you find a solution to your problem.

ناگہاں افتد بہ دل آں مسئلہ — شکر حق آید بہ لب بعد از گلہ

اچانک وہ مسئلہ دل میں آجاتا ہے — اور شکوہ کے بعد اللہ کا شکر لب پہ آتا ہے

All of a sudden you find an answer to your query and instead of complaining, you start thanking Allah (God) in gratitude.

این ندانی ہست امدادے زغیب — چون بدانی سر نمیداری بہ جیب

یہ تو نہیں سمجھتا کہ غیبی امداد ہے — کس طرح سمجھے گا جب کہ تو سر بگریباں نہیں ہوتا

You fail to understand that you got an answer to your query only with the help of God (the Invisible) and this fact can only be understood through meditation.

گر نہ القائے بُد این از کردگار — گو کرا میداشتی آموزگار

اگر یہ خدا کی طرف سے القاء نہ تھا — بتا! کوئی تھا تیرا استاد؟

If it was not an inspiration from God, tell me was there any teacher?

در دماغت آمد این فہم ازکجا — چون ندانی تو حقیقت غیب را

تیرے دماغ میں یہ فہم کہاں سے آگیا — جب کہ تو عالم غیب کو حقیقت ہی نہیں سمجھتا

How did this wisdom come in your mind when you do not consider the unseen world a reality?

در اناہر چیز آید از برون — نے کہ پیدا میشود از اندرون

برتن میں ہر چیز باہر سے آتی ہے — نہ کہ اس کے اندر سے پیدا ہوتی ہے

In a pot, everything comes from outside. Nothing is created inside it.

کوزۂ خالی اگر پُر آب گشت — آب از رود است و رود از برف دشت

اگر خالی کوزہ پانی سے بھر گیا — پانی دریا سے ہے اور دریا بیابان کی برف سے

If an empty ewer is full of water, the water contained in this vessel comes from the river and the river flows from the mountains where the snow melts.

گر سبد پُر گشت از نان تا بہ لب — نانِ ز دانِ انبار اے اغب

اگر ٹوکرا روٹیوں سے پُر ہوگیا — تو اے غبی! تو ان روٹیوں کو انبار سے سمجھ

If a basket gets full with loaves, O dunce, stand educated that the bread comes from the heap of the grain in the field .

گر درم داری بہ کیسہ چار و پنج — آن درم ہا از کجا ار نیست گنج

اگر تو تھیلی میں چار یا پانچ روپے رکھتا ہے — تو اگر خزانہ نہیں تو وہ روپے کہاں سے آئے

If you have four or five rupees in your wallet, where do they come from if there is no treasure?

ہمچنان اے دوست ہر علم جدید — در جہان از جانب گردون رسید

اے میرے دوست! اسی طرح ہر جدید علم — اس دنیا میں آسمان کی طرف سے آیا ہے

O my friend, likewise, every latest knowledge has descended from the heaven i.e (God).

بہر سودِ خلق علّام الغیوب — علم ہا القا کند اندر قلوب

لوگوں کے فائدے کیلئے علّام الغیوب — علوم کو دلوں میں القا کرتا ہے

For the benefit of humanity, God, the All-Knowledgeable infuses the knowledge in the hearts and minds of the people .

اوّل اندر قلب اندازد طلب — چون شود دل پُر طلب مثلِ حب

پہلے دل میں طلب پیدا کرتا ہے — جب دل طلب سے اس طرح پُر ہوجائے جیسے بھرا ہوا گھڑا

First He (God) creates quest in the hearts and minds and when these are filled with quest like a pitcher full of water…

آن طلب خود باعثِ القا شود — آن یکے دل مرکزِ دل ہا شود

وہی طلب خود القا کا سبب بنتی ہے — پھر وہ ایک دل کئی دلوں کا مرکز بنتا ہے

Then this very urge and quest become the cause of inspiration. And this very heart becomes a source of learning for many others.

ہر دلے زو اخذ میدارد علوم اخذ نورے می کنند از خور نجوم

ہر دل اس سے علوم اخذ کرتا ہے ستارے سورج سے نور اخذ کرتے ہیں

Every heart then gets illuminated from the heart already illuminated like the stars reflecting their light from the sun.

کوزہ گیرد آب از جوئے صغیر جوئے گیرد آب از رود کبیر

کوزہ چھوٹی نہر سے پانی حاصل کرتا ہے اور نہر بڑے دریا سے پانی حاصل کرتی ہے

The ewer gets water from a small stream and the stream in turn receives the water from a bigger river.

جوئے و کوزہ را بینداز از نظر یعنی از راجع سوے مرجع گذر

نہر اور کوزے کو نظر انداز کردے یعنی راجع سے مرجع کی طرف چل

For the time being forget about the stream and the ewer and ponder as to where does the water come from, ponder over the original source (The Almighty Allah).

این ہمہ حکمت کہ بینی در زمان از خدا دان گر توئی اسرار دان

یہ تمام حکمت و سائنس جو تو زمانے میں دیکھتا ہے اس کو خدا کی طرف سے سمجھ اگر تو رازداں ہے

All this wisdom and scientific discoveries that you see in the world, consider them from Allah (God) if you are a man of prudence.

در تقاضا سرنگون گردد حکیم قلب او در جستجو باشد دو نیم

سائنس دان طلب میں سرنگوں ہوتا ہے اس کا دل کمال طلب کی وجہ سے پارہ پارہ ہوجاتا ہے

The scientist is too absorbed in his quest of knowledge and as such becomes mentally worried and disturbed.

سوے مطلب میشود سیماب وار می دواند فکر در اطراف چار

وہ مطلب کی جانب پارہ کی طرح بیقرار ہوتا ہے اور وہ ہر طرف اپنی فکر دوڑاتا ہے

He is restless like mercury in order to achieve his aim and meditates and ponders profusely.

باعثِ القا شود آں پیچ و تاب گرچہ منکر ہست از روزِ حساب

وہ پیچ و تاب القا کا سبب بن جاتا ہے اگرچہ وہ روزِ حساب کا منکر ہے

This anxiety becomes the cause of his inspiration although he refutes the Day of Judgement. (From the above it can be discerned that anyone can receive the heavenly inspiration irrespective of his caste, creed and religion).

نزد آں یارے کہ چوں او یار نیست جدّ و جہدِ ہیچ کس بیکار نیست

اس یار کے پاس جس کی طرح کوئی یار نہیں کسی کی جدّ و جہد بیکار نہیں جاتی

You won't find a friend like Him (God) Who does not waste the struggle of anybody. (God always rewards the one who sweats and struggles to find the truth).

ترتقی الدنیا کمال الارتقا نحو اطفالٍ الٰی یوم اللقا

دنیا ترقی کرتی ہے کمال ترقی کے ساتھ یوم اللقاء تک جس طرح بچے بوڑھے ہونے تک ترقی کرتے ہیں

The world progresses with great speed till the Day of judgement as the children grow till they become old.

حق کند تکمیل دنیا با رجال بے کمالے ہیچ گہ ناید زوال

اللہ تعالیٰ اس دنیا کی تکمیل مردوں کے ساتھ کرتا ہے کمال کے بغیر زوال نہیں آتا

Almighty Allah (God) does the completion of this world through human beings. There is no downfall without a climax .

ایں کمالش بر زوال او ست دال سوئے ویرانی دوند ایں ماہ و سال

یہ کمال اس کے زوال پر دلالت کرتا ہے یہ ماہ و سال ویرانی کی طرف دوڑ رہے ہیں

This climax indicates towards the downfall and time (i.e months and years) are fleeting towards desolation.

طفل را بینی کہ میگردد جواں نیز گردد پیر می بینی چساں ؟

بچے کو دیکھتے ہو کہ وہ جوان ہوتا ہے اور یہ بھی دیکھتے ہو کہ وہ کس طرح بوڑھا ہوتا ہے

You see a child becoming young and you also notice how he gets old.

میشود آن پہلوان بینی زبون آن صنوبر را چو نرگس سرنگون

پھر دیکھتے ہو کہ وہ پہلوان زبوں ہو جاتا ہے وہ صنوبر گل نرگس کی طرح سرنگوں ہو جاتا ہے

Then you see that wrestler gets feeble and weak and that Cypress bends down like narcissus.

آخر آن نرگس بہ اوقاتِ خزان بینی اندر خاک خاک اے نکتہ دان

آخر وہ نرگس موسم خزاں میں دیکھتے ہو مٹی میں مل کر مٹی ہو جاتی ہے اے ہوشیار!

At last you see that narcissus gets mixed up with earth in autumn and becomes part of the earth, (O wise person).

آید از ہر برگ تو بوے نیاز این چنین بر حسن خود اے گل مناز

تیرے ہر ایک پتے سے عجز و نیاز کی بو آتی ہے اے پھول! اس طرح اپنے حسن پر مغرور نہ ہو

O flower, from each of your petals, the odour of humility comes. Do not be proud of your beauty.

سوے گورے می برندت ازین قصور گر توئی دانا مکن دیگر قصور

تجھے بنگلوں سے قبر کی طرف لے جاتے ہیں اگر تو ہوشیار ہے مزید گناہ نہ کر

People will carry you from your bungalows and palaces to the grave. So, do not commit more sins if you are a prudent person. (The word "Qusoor" has been used in two different meanings i.e.palace and sins).

گر سلیمانی و یا مور ذلیل می نمانی عاقبت بے قال و قیل

اگر تو سلیمانؑ ہے یا کمزور چیونٹی بلاشک وشبہ تو آخر کار نہ رہے گا

If you are King and Prophet Solomon (peace be upon him) or a weak ant, no doubt you will ultimately perish one day. (There is a harmony between ant and Solomon, the king and Prophet, because ant had said to its tribe to protect themselves from the army of Solomon.)

گرچہ باشد ملک تو جملہ وطن من نہ بینم ملک تو جز از کفن

اگرچہ تمام ملک تیری ملکیت ہو میں سوائے کفن کے تیری ملکیت کچھ نہیں دیکھتا ہوں

Even if you own the entire world but I see nothing in you possession except a shroud.

این ہمہ مالِ تو بینم مالِ خلق جز ہمان لقمہ کہ بردی تا بہ حلق

تیرا یہ سب مال لوگوں کا مال سمجھتا ہوں سوائے اس لقمہ کے جو تو اپنے حلق تک پہنچا دے

I consider all of your wealth as the wealth of other people except for the morsel which you consume...

یا ہمان مالے کہ دادی بے ریا کردۂ حاصل رضائے کبریا

یا وہ مال جو تو نے بے ریا خرچ کر دیا اور اس سے تو نے رضائے الٰہی حاصل کر لی

Or the wealth that you have spent guilelessly to achieve the pleasure of God…

آن شود اندر سفر زادِ سفر میروی شادان و خندان بے خطر

وہ تمہارے لئے سفر میں زادِ راہ بن سکتا ہے اور تم خوش و خرم اس راستے پر گذر و گے

That wealth will drive you through to the heaven, hale and hearty. This wealth shall be a provision for you in the journey to the hereafter.

روزِ عمرِ تو قریبِ شام ہست سوئے گورت تیز تر ہر گام ہست

تیری عمر کا دن اب شام کے قریب ہے تیرا ہر قدم قبر کی طرف تیز تر ہے

The day of your life is nearing to its evening. Each step of yours is leading you to the grave faster and faster. (The end of your life is approaching very fast and you will soon hit the grave).

تو بزعمِ خویش واپس میروی اندکے کن فکر آخر اے غوی

تو اپنے زعم سے واپس آتا ہے اے گمراہ! آخر ذرا فکر کر

You think that you are returning and reverting (to your youth). Do ponder over, you have gone astray, O misled.

شیر بودی طاقتِ شیری نماند در دہن دندانے از پیری نماند

تو شیر تھا اب وہ شیر کی طاقت نہ رہی تیرے منہ میں بڑھاپے کی وجہ سے ایک دانت بھی نہ رہا

You were like a lion but now you don't have that energy and due to old age you don't have a single tooth in your mouth.

تو ہنوزی آن صبیٔ شیر خوار — سالہاے خود نہ آری در شمار

تو اسی طرح ابھی تک شیر خوار بچہ ہے — تو اپنے سالوں کو شمار نہیں کر سکتا

You think that you are still an infant. You are not conscious that you have gone old.

گر کسے را مرگ آید در وطن — خود نہی اورا تو در خاکے بدن

اگر کسی کو وطن میں موت آجائے — تو تُو خود اس کو مٹی میں دفن کرتا ہے

If someone dies in your locality, you bury him in the grave.

باز چون آئی سوِ فرزند و زن — این نمی بینی کہ آید وقتِ من

پھر تو جب اپنے بیوی بچوں کی طرف واپس آتا ہے — تو یہ نہیں سمجھتا کہ میرا وقت بھی آئے گا

But when you come back and join your family, you do not realize that you will also die one day.

دلیلِ سوم

Third Argument

(About the existence of God)

چون رہی یک لمحہ از تن اے اسیر — حالِ مستقبل بہ بینی در اثیر

اے قیدی جب نیند میں تو ایک لمحہ اپنے تن سے چھٹکارا حاصل کرتا ہے تو عالم بالا میں مستقبل کا حال دیکھتا ہے

O prisoner, in the moments of sleep when your soul gets free from the body, you have glimpses of future life in the heavenly world.

آنچہ آید در جہان از خیر و شر — مر ترا در خواب باشد جلوہ گر

جہاں میں کوئی اچھائی یا برائی آنے والی ہوتی ہے — وہ تجھ پر خواب میں ظاہر ہوتی ہے

Whatever good or bad is in store for you is revealed to you in your dream.

میشوی آگہ اگر آید غمے — ہم شوی آگہ چو رخصت شد ہمے

اگر غم آنے والا ہوتا ہے تو اس سے آگاہ ہوتا ہے — نیز جب غم جانیوالا ہوتا ہے تو بھی تُو آگاہ ہوتا ہے

If you have to counter grief, you will be made aware of that. Similarly, if you are to be relieved from grief, this too is revealed in your dream.

میشوی آگہ اگر میرد وَلَد ہم زموتِ والدِ پُرمِہر و جد

تو آگاہ ہوتا ہے اگر تیرا بچہ مرتا ہے نیز اپنے والد مشفق اور دادا کی موت سے بھی آگاہ ہوتا ہے

In your dream you are informed about the death of your child. Similarly, you are also informed about the death of your father and grandfather.

بر عدو گر مر ترا باشد ظفر یا تو یابی از کفِ دشمن ضرر

دشمن پر اگر تجھے غلبہ حاصل ہوتا ہے یا تو اگر دشمن کے ہاتھ سے ضرر پاتا ہے

If you have to subdue your enemy or if you have to receive any harm from your enemy (is also revealed to you).

رتبۂ عالی اگر یابی ز شاہ یا شوی معزول از رتبہ و جاہ

اگر بادشاہ سے تو بلند مرتبہ پاتا ہے یا کسی عہدے سے تو معزول ہوتا ہے

If you are about to receive an honourable position from the king or if you are to be suspended from a status of honour (is revealed to you).

گر شود پیدا پسر در خانہ ات گلستاں گردد از دکاشانہ ات

اگر تیرے گھر میں بیٹا پیدا ہوتا ہے جس سے تیرا گھر گلستان بن جاتا ہے

If you are going to be blessed with a son, thus, making your house like a garden (is also revealed).

یا شود پیدا بخانہ دخترے والدین خویش را دردِ سرے

یا گھر میں کوئی لڑکی پیدا ہوتی ہے جو کہ والدین کے لئے دردِ سر بنتی ہے

Or if a daughter is going to be born in your home, unfortunately, the birth of a female child is considered as a headache for parents in our society (is also revealed).

گہ بہ بینی اصل شے گہ مثال آنچہ بینی می شود در ماہ و سال

کبھی اصل شے دیکھتا ہے اور کبھی اس کی مثال جو دیکھتا ہے وہ مہینہ یا سال میں واقع ہو جاتا ہے

At times you see the actual happenings and at times a similar thing. These happenings materialize sooner or later (may be in a month or a year).

گر جہانے نیست از چشمت نہان ‏ ‏ ‏ ‏ ور شہے نیست اندر آن اسرار دان

اگر تیری آنکھوں سے پوشیدہ کوئی جہان نہیں اور اگر اس جہان میں کوئی اسرار داں بادشاہ نہیں

If there is no invisible world which you cannot see and if there is no King (God) in that world Who knows all the mysteries…

از کہ می یابی تو این پیغام ہا ‏ ‏ ‏ ‏ چون شوی آگہ تو از انجام ہا

تو یہ پیغام تو کس سے پاتا ہے ‏ ‏ ‏ ‏ اور معاملات کے انجام سے تو کس طرح آگاہ ہوتا ہے

Then from whom you get this message and how do you become aware of the consequences of matters.

ہر کسے دارد زِ خوابے حصّہء ‏ ‏ ‏ ‏ بشنو از من با تو گویم قصّہء

ہر شخص خواب سے کچھ نہ کچھ حصّہ رکھتا ہے ‏ ‏ ‏ ‏ مجھ سے سُن میں تجھے ایک قصّہ سناتا ہوں

Listen to me, I will narrate a story to prove that everyone gets some share from his dreams.

حکایت مُلحدے در معنیٰ اینکہ روح ہر کسے کہ در خواب

ایک ملحد کا قصّہ ‏ ‏ اس معنیٰ میں ‏ ‏ کہ ہر شخص کی روح ‏ ‏ جب نیند میں

از قید تن فراغت یابد اسرارِ غیبی برو منکشف گردند و نیز حقّانیتِ

جسم کی قید سے فراغت پاتی ہے تو غیبی اسرار اس پر ظاہر ہوتے ہیں ‏ ‏ نیز کتاب اللہ کی

کتاب اللہ ازین قصّہ بہ ثبوت می رسد کہ سرچشمہء اسرار است

حقّانیت اس قصّہ سے ثابت ہو جائے گی ‏ ‏ کیونکہ وہ سرچشمۂ اسرار ہے

I will narrate a story of an atheist to illustrate that once the soul is liberated from the body while sleeping, it comes in contact with the invisible mysteries. This story of mine shall prove beyond doubt that the Holy Qur'an is the ultimate revealed truth and is the source and fountain-head of all the mysteries.

جُست از من مُلحدے تعبیرِ خواب   بود چون سیماب از بہرِ جواب

مجھ سے ایک ملحد نے خواب کی تعبیر پوچھی   وہ جواب کے لئے پارے کی طرح بے قرار تھا

An atheist once asked me the interpretation of a dream. He was restless like mercury for its interpretation.

بے حد اندر خواب او ترسیدہ بود   جامۂ مادر در آتش دیدہ بود

وہ خواب میں بہت ڈر گیا تھا   اس نے اپنی ماں کے کپڑوں کو آگ میں دیکھا تھا

He dreamt that his mother's clothes had caught fire and that is why he was terribly scared.

گفت ترسیدم چہ آید بر سرم   سوخت است امشب لباسِ مادرم

اس نے کہا میں ڈرتا ہوں کہ میرے سر پر کیا آئیگی   آج رات میری ماں کا لباس جل گیا ہے

He told me that he was scared as he could forestall danger because he had seen the burnt dress of his mother.

مادرم ماندہ برہنہ بے لباس   شد خرابم از پریشانی حواس

میری ماں ننگی بے لباس پڑی ہے   پریشانی سے میرے حواس خراب ہو گئے

(He further stated that) he saw his mother lying naked and because of this stress and strain he was out of his senses.

گفتمش چون نیست مولائے قدیم   خواب را معنیٰ چہ باشد اے لئیم

میں نے اس سے کہا اگر مولائے قدیم نہیں ہے   تو اے کمینے! خواب کے کیا معنیٰ؟

I told him that if there is no Eternal Lord (God) then what does this dream mean? you wayward person!

بہرِ تعبیرے چرائی ناشکیب   چون اشارت نیست خوابِ تو ز غیب

تعبیر کیلئے تو کیوں بے صبر ہے جب تیرا خواب عالم غیب سے اشارہ نہیں ہے

Why are you impatient for the interpretation when your dream is not an indication from the unseen and unknown world ?

خواب را چون ذاتِ مولا دان خیال چون کنم شرح خیال اے بدخصال

جس طرح تو ذات خدا کو خیال سمجھتا ہے اسی طرح خواب کو بھی سمجھ لے بد خصلت! میں اس خیال کی تشریح کیسے کروں

As you consider the entity of God a fantasy, likewise, consider your dream the same way. O ill-natured person, how can I explain a baseless thing to you?

گفت اگر دادی جوابم تو صحیح باز می آیم ازین فکرِ قبیح

اس نے کہا اگر تو نے جواب صحیح دے دیا تو میں اس قبیح اعتقاد سے باز آجاؤں گا

He said, if you give me the correct answer, I will refrain from this heinous belief (atheism).

لیک جویم از کتاب اللہ جواب مثل بوئے گل کہ جویند از گلاب

لیکن میں قرآن مجید سے جواب مانگتا ہوں. جس طرح پھول کی خوشبو پھول کے تیل سے طلب کرتے ہیں

He said, I seek an explanation from the Holy Qur'an as the fragrance of a flower is desired from the quintessence of flower.

گفتمش محروم باشی از پدر تو پدر را زندہ میداری مگر

میں نے اُسے کہا تو والد سے محروم ہو جائے گا شاید تیرا والد زندہ ہے

I told him, you will soon lose your father, perhaps your father is alive.

مرد و زن ثوب اند بہر یکدگر قول باری ہست نے قول بشر

مرد اور عورت ایک دوسرے کا لباس ہیں یہ خدا کا قول ہے، نہ کہ انسان کا

"Man and woman are like dress for each other", says Allah (God), in a verse of the Holy Qur'an.

میرود والد ز جنب والدہ والدہ ماند برہنہ غمزدہ

تیرا والد تیری والدہ کے پاس سے چلا جائیگا تیری والدہ ننگی غمزدہ رہ جائے گی

Thus your father will depart from your mother (i.e he will die). Your mother will remain naked and sad.

اے جوان کن چندروزے انتظار	می شود خود آنچہ گفتم آشکار
اے جوان ! چند دن انتظار کر	جو میں نے کہا ہے وہ خود ظاہر ہو جائے گا

I told the youngster to hold on for some time so that my interpretation becomes a reality.

آیتِ قرآں کہ گفتم در جواب	بہ بود کین جا نویسم در کتاب
جو آیتِ قرآن میں نے جواب میں کہی	بہتر ہے کہ اس کو یہاں کتاب میں لکھوں

The verse of the Holy Qur'an which I quoted in reply, it appears in fitness of things to write that verse in this place…

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ

عورتیں تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کے لئے لباس ہو

"Your wives are dress for you and you are dress for them"

والدِ او مُرد بعد از چند روز	او در آمد نزدِ من با درد و سوز
اس کا والد چند دن بعد مر گیا	وہ میرے پاس درد و سوز کے ساتھ آیا

Soon his father died and he met me with a very heavy heart.

توبۂ محکم بس از الحاد کرد	قلبِ غمگینِ مرا بس شاد کرد
اس نے الحاد سے پکّی توبہ کر لی	اور میرے غمگین دل کو خوشحال کر دیا

He repented sincerely from atheism and made my sad heart happy.

بعد ازاں دیدم من او را در نماز	پیش آں موجودِ برحق در نیاز
اس کے بعد میں نے اس کو نماز میں دیکھا	اس موجودِ برحق کے سامنے نیاز میں

I soon saw him praying and prostrating humbly before Allah (God) Whose existence cannot be denied.

روز و شب در مسجدے اومی نمود   بر جبینش داغ مِن اَثَرِ السُّجُود

دن رات وہ مسجد میں نظر آتا تھا   اس کی پیشانی پر سجدوں کے نشانات تھے

He was often seen in the mosque and one could see the signs of prostrations on his forehead.

ہر سخن می گفت در محفل ز دین   از پئے عمرِ گذشتہ بس حزین

محفل میں ہر بات دین ہی کی کہتا تھا   وہ گذری عمر پر بہت نادم تھا

He was repentant over his past life and would talk of religion in all gatherings.

لالہ میداشت دل را داغدار   نالہ میداشت چون ابر بہار

دل کو لالہ کی طرح داغدار رکھتا تھا   اور ابر بہار کی طرح روتا تھا

He used to weep like rainfall in the spring and had a broken heart which resembled a spotted tulip flower.

گفت با من روزے اندر جائے خویش   سِرّ ہائے باطن از اندازہ بیش

ایک دفعہ خلوت میں اس نے میرے سامنے بے اندازہ اسرار باطنی جو اس پر منکشف ہو گئے تھے ظاہر کیئے

Once in privacy he told me unlimited internal mysteries which were revealed to him.

قلب سنگینش شدہ مثل حریر   روئے او از درد مانند زریر

اس کا پتھر جیسا دل ریشم کی طرح بن چکا تھا   دردِ عشق کی وجہ سے اس کا چہرہ گلِ زریر کی طرح زرد تھا

His stone like heart had softened like silk and due to the love of God, his face had turned yellow like Zareer flower.

روز و شب از اشک خون بے غم ز دُر   زانکہ دامن داشت از یاقوت پُر

روز و شب خون کے آنسوؤں کی وجہ سے وہ موتیوں سے بے پروا تھا کیونکہ یاقوت سے وہ اپنا دامن پُر رکھتا تھا۔

His days and nights were full of blood tears, due to which he did not care for pearls because his lap was full of rubies.

خانۂ او مثل بیت العنکبوت قلب وا از ذکر حق خیر البیوت

اس کا گھر اگرچہ مکڑی کے جالے کے مثل تھا لیکن اس کا دل اللہ کے ذکر سے بہترین گھر بن گیا تھا

Although his house was like the spider's web but his heart had become the best place (best house) with the remembrance of Allah.

برتنِ او جامۂ پارینہ بود از لباس زہد دلبری نمود

اس کے جسم پر اگرچہ پرانے کپڑے تھے لیکن زُہد کے لباس سے وہ محبوب نظر آتا تھا

Although he wore old clothes but he looked graceful in his dress of piety.

ثابت و ساکت بفکر حق چو کوہ بود زان مانند کوہے پر شکوہ

وہ خدا کی فکر میں پہاڑ کی طرح ثابت اور خاموش تھا اسی طرح وہ پہاڑ کی طرح بارُعب تھا

He was firm and quiet like a mountain in the meditation of God. Likewise, he was well-composed and formidable like a mountain.

خلق می ترسد تو میدانی ز شاہ شاہ پیشش بود مثل برگ کاہ

تو جانتا ہے کہ لوگ بادشاہ سے ڈرتے ہیں بادشاہ اس کے سامنے ایسا تھا جیسے تنکا

It is a well-known fact that people fear the king but the king was like a straw in his sight.

مستی آرد ذکر حق مثل شراب میشود ذاکر ازو مست و خراب

ذکر حق شراب کی طرح مستی لاتا ہے ذاکر اس سے مست ہو جاتا ہے

Remembrance of God brings intoxication like wine. Reciter becomes intoxicated with it.

در شہودِ حق تعالیٰ ہست غرق می نداند در غریب و شاہ فرق

اللہ کے مشاہدے میں وہ غرق ہے غریب اور بادشاہ میں کوئی فرق نہیں کرتا

He (reciter) is lost in seeing the glimpses of his Creator (God) and he does not differentiate between a king and a pauper.

شاہ در اقلیم ظاہر معتبر — اوست در اقلیم معنیٰ خوب تر

بادشاہ دنیائے ظاہر میں معتبر ہے — وہ دنیائے معنیٰ میں محبوب ہے

The king is respectable in the apparent world but he (the reciter) is respectable in the world of reality.

مغز باشد باطن و ظاہر چو پوست — تو بگو این بہ بود یا آن نکوست

باطن مغز ہوتا ہے اور ظاہر پوست کی طرح ہے — تو ہی بتا مغز بہتر ہے یا پوست

Internal world is like kernel and external world is like crust. You decide whether kernel is better or crust?

در حقیقت مردم اہل باطن اند — کمتر از گاؤ و خر این اہل تن اند

حقیقت میں انسان تو اہل باطن ہی ہیں — یہ اہل تن تو گاؤ و خر سے بھی کمتر ہیں

In fact human beings are those who belong to the spiritual world. And the people who care for their physical needs alone (body) are inferior to animals (i.e cows and donkeys).

گر خرے را سرور صد خر کنی — ہم ورا مسکن تو قصر زر کنی

اگر تو ایک گدھے کو سو گدھوں کا سردار بنا دے — نیز اس کے رہنے کے لئے سونے کا گھر بنا دے

If you make a donkey the chief of hundred donkeys and build a golden house for his living…

جامہ اطلس ورا در بر کنی — تاج شاہی ہم ورا بر سر کنی

اور اطلس کا لباس اس کو پہنائے — اور شاہی تاج بھی اس کے سر پر رکھے

And clad him in satin and costly dress and place a royal crown over his head…

نزد دانایان ہنوز او خر بود — محنت تو جملہ ضائع می شود

داناؤں کے نزدیک ابھی تک گدھا ہی ہوگا — تیری یہ ساری محنت ضائع ہو جائے گی

He shall still be regarded a donkey by the wise men and all the pains and labour you took as mentioned above will go waste.

دلیلِ چہارم

Fourth Argument
(About the existence of God)

طفل چون شد سیر در خوابے رود — مادرش آن دم بہ صحرا می دود

بچہ جب سیر ہو جاتا ہے تو نیند میں جاتا ہے — اس کی ماں اس وقت صحرا کو دوڑتی ہے

When a baby's stomach is filled, he goes to sleep. Then alone his mother goes quickly towards the desert or forest…

تا ز صحرا ہیزم آرد بہر نان — در دہات این است دستورِ زنان

تاکہ جنگل سے روٹی پکانے کے لئے لکڑی لائے — دیہاتوں میں عورتوں کا یہی دستور ہے

In order to fetch fuel-woods from the forest for cooking meal. It is customary in the villages for women.

سو بہ سو اندر بیابان او دوان — دور تر زان نونہالِ بے زبان

جنگل میں وہ ہر سو دوڑتی ہے — اس بے زبان بچے سے بہت دور

She runs far and wide in the jungle away from her infant.

طفل چون از خوابِ خوش بیدار شد — گریہ را آغاز کرد و زار شد

جب وہ بچہ لذیذ نیند سے بیدار ہوا — تو اس نے رونا شروع کیا اور پریشان ہو گیا

When the baby wakes up from deep sleep, he gets disturbed and starts weeping.

چون نیفتد گریہ مادر را بگوش — شیر در پستانِ او آید بہ جوش

جبکہ اس کا رونا ماں کے کانوں تک نہیں پہنچا — ماں کے پستانوں میں دودھ جوش مارتا ہے

Although the crying of the baby is not heard by his mother but it sets in commotion, the milk in her breasts.

مادرش داند پسر بیدار گشت — شیر خواہد دار بر وے دار گشت

ماں جانتی ہے کہ بچہ بیدار ہو گیا — وہ دودھ مانگتا ہے گھر اس پر دار یعنی پھانسی بن گیا

The mother immediately comes to know that her baby is awake and is in need of milk and the home has turned into gallows for him.

باز آید زود می گیرد بہ بر — با ہزاران لطف و مہر آن تازہ بر

وہ جلد واپس آتی ہے اور گود میں لیتی ہے — بہت مہربانی اور لطف سے اس تازہ پھل کو

She quickly returns and places her beautiful fresh fruit-like baby with love and care in her lap.

پس بدان اینجاست غیبی محرکے — عقل گر داری مکن در وے شکے

پس جان لے کہ یہاں کوئی غیبی محرک ہے — اگر تو عقل رکھتا ہے تو اس میں شک نہ کر

Thus you should understand that there is an unseen Mover. If you are a sensible person, you should not have any doubt about it.

چون کند فریاد و غوغا اہل فرش — رحم آید در دل مولائے عرش

جب اہل فرش فریاد و غوغا کرتے ہیں — تو عرش والے کے دل میں رحم آتا ہے

When the people on the earth wail and cry then the Lord of the Arsh (Highest Heaven) feels pity in His heart.

طفل چون بسیار نالد از حزن — از ترحّم حق بجوشاند لبن

بچہ جب بہت غم کی وجہ سے روتا ہے تو رحم کی وجہ سے خدا ماں کے دودھ کو جوش دلاتا ہے

When the baby weeps due to immense grief then God out of His mercy gives commotion to the mother's milk.

نزدِ نادانان دلِ بے غم بہ است — نزد دانا دیدۂ پُرنم بہ است

نادان آدمی کے نزدیک بے غم دل بہتر ہے — لیکن دانا کے نزدیک اشکبار آنکھ بہتر ہے

The wise men prefer to have weeping eyes in contrast to fools who consider that a heart free of worries is better.

روْ زِ دل برکن مسرت را زِ بُن — نالہ و فریاد را آغاز کُن

جا اور دل سے خوشی کو جڑ سے نکال — نالہ و فریاد شروع کر

Shun worldly pleasures from your heart completely and start weeping and wailing (for future salvation).

هرکه شادانست او برباد شد   هرکه گریانست دائم شاد شد

جو خوشحال ہے وہ برباد ہوا   جو رونے والا ہے وہ ہمیشہ کے لئے خوشحال ہوا

Whoever gives himself to the worldly pleasures shall be ruined and whoever weeps to get the approbation of God shall be blessed with eternal happiness.

دلیل پنجم

Fifth Argument

(About the existenceof God)

تجربه دارند اهل فکر و غور   رو بپرس از تجربه داران دور

غور و فکر والوں کا یہ تجربہ ہے   جا اور زمانے کے تجربہ کاروں سے پوچھ

People of deliberation have this experience. Go and ask from the experienced people (of the time).

میرود مردے برائے کارِ خویش   می دواند فکر اندر کار بیش

ایک آدمی اپنے کام کے لئے جاتا ہے   تو وہ بہت زیادہ اپنے کام میں فکر دوڑاتا ہے

A man goes for his job. He concentrates so much on his job that he becomes unmindful of his surroundings.

بے خبر از خویش در سودائے کار   همچو مرد عاشق اندر فکرِ یار

اس کام کے سودا میں اپنے آپ سے بے فکر ہو جاتا ہے جس طرح عاشق اپنے یار کی فکر میں بے خبر ہوتا ہے

He is so absorbed in his job that he even forgets his own self like a person who falls in love.

پائے دل در کار پائے گِل براه   پیش پائے خود ندارد او نگاه

دل کے پاؤں کام میں اور جسم کے پاؤں راستے میں   وہ اپنی نگاہ اپنے قدموں کے سامنے نہیں رکھتا

He is mentally absorbed in his job and physically his feet are on the way but he does not bother to look in front of him.

گر نگه دارد بدارد در جهات   بے خبر کین راه دارد مهلکات

اگر نگاہ رکھتا بھی ہے تو اِدھر اُدھر   اس سے بے خبر ہے کہ راستے میں مہلکات بھی ہیں

Even if he has to look, he looks left and right without realizing that there can be hazards in his way.

ناگہان آید بدل در رہ نگر چون نگہ دارد بسوے رہگذر

اچانک دل میں آتا ہے کہ راہ کو دیکھ جب وہ راہ کی طرف نگاہ کرتا ہے

Suddenly, he realizes that he must watch his steps. When he looks towards the path…

بیند اندر راہِ مارے پُر خطر بیم افتد در دلِ آن بے خبر

تو راہ میں ایک خطرناک سانپ دیکھتا ہے اس بے خبر کے دل میں خوف پیدا ہوتا ہے

He spots a dangerous snake on his way. This unaware person gets scared.

یا بہ بیند اندر آن رہ کژدمے یا دگرگونہ بلاے آدمے

یا اس راستے میں ایک بچھو دیکھتا ہے یا بنی آدم والی کوئی دوسری قسم بلا دیکھتا ہے

Or he sees a scorpion or something dangerous for humans in the way.

حالے از آنجا نہد واپس قدم تا نجاتے یابد از راہِ عدم

فی الحال اس جگہ سے قدم واپس لوٹاتا ہے تاکہ وہ موت کے راستے سے نجات پائے

Immediately, (as a reaction) he flees from that place in order to avoid death.

زو شود معلوم اے انشورت یک نگہبانیست بالاے سرت

اے عقلمند! اس سے تجھے معلوم ہو جائے گا کہ تیرے سر کے اوپر کوئی نگہبان ہے

O wise person; from this you should know that there is a Guardian (God) above your head.

زندگی تو چو خواہد در جہان میکند آگاہ ات از سرِّ نہان

جب خدا جہان میں تیری زندگی چاہتا ہے تو تجھے پوشیدہ راز سے آگاہ کرتا ہے

When Almighty Allah (God) wants you to be alive, He cautions you from hidden dangers.

نیز چون مردے طعامے می خورد | نانِ شیرین با اِدامے می خورد
نیز جب کوئی آدمی کھانا کھاتا ہے | یعنی لذیذ روٹی سالن کے ساتھ کھاتا ہے

Likewise, when a man consumes delicious food like having tasty loaf with curry…

میشود مدہوش از ذوق طعام | تو بگوئی در کشیدہ چند جام
وہ کھانے کے ذوق میں مدہوش ہو جاتا ہے | تو تو کہے گا کہ اس نے شراب کے چند جام پی لئے ہیں

He gets so absorbed in taste of meal that it seems he has gulped a few cups of wine.

کے بدارد او سوِ لقمہ نظر | گرچہ ہر لقمہ نباشد پاک تر
وہ کب لقمہ کی طرف نظر کرتا ہے | اگرچہ ہر لقمہ پاک نہیں ہوتا

He does not look at his meal although every morsel may not be pure.

ناگہان بر لقمۂ آید نگاہ | کاندر و موئے بود اے نیک خواہ
اچانک اس کی نظر ایک لقمہ پر پڑتی ہے | جس کے اندر بال ہوتا ہے اے نیک بخت !

Suddenly, he happens to see a morsel which has a hair in it, O lucky person!

کردہ ام من تجربہ ہفتاد بار | ہم شنیدم از حبیبان بے شمار
میں نے کتنی بار اس کا تجربہ کیا ہے | اور بے شمار دوستوں سے بھی سنا ہے

I have had this experience many times and I have heard this from many friends as well.

بر سرِ تو ہست حیٌّ لا یموت | میکند آگاہت از ناپاک قُوت
تیرے سر پر وہ زندہ جاوید ذات موجود ہے | جو تجھے ناپاک کھانے سے آگاہ کرتی ہے

There is an Everlasting, Immortal Entity (God) present over you Who cautions you about the impure food.

دلیل ششم
Sixth Argument
(About the existence of God)

داری اندر خود نکو اوصاف را   حلم و عفو و بخشش و الطاف را

تو اپنے اندر اچھے اچھے اوصاف رکھتا ہے   جیسے حلم و عفو و بخشش و مہربانی

You possess fine attributes in you like tolerance, forgiveness, bestowal and kindness.

نیز ایثار و سخاوت بیحساب   ہم ز روے رحمداری دل کباب

نیز بے حساب ایثار و سخاوت   نیز رحم کی وجہ سے تیرا دل کباب ہے

Likewise, you have inestimable selflessness and generosity and due to excessive mercy, your heart melts (for those in distress).

می کنی با خلق احسان بے بدل   چون خدائے پاک بیچون لم یزل

تو لوگوں کے ساتھ بے بدل احسان کرتا ہے   جیسے خدائے بے مثل ہمیشہ رہنے والا احسان کرتا ہے

You extend favours to people selflessly like the Everlasting and the Matchless Lord (Allah) does.

اُنس داری بیش انسان نامِ تُست   ہر دلے زان انس اندر دامِ تُست

تو بہت اُنس رکھتا ہے انسان تیرا نام ہے   ہر دل اس اُنس کی وجہ سے تیرے دام میں پھنس جاتا ہے

You have a lot of affection and you are named as man. Every heart is attracted towards you due to this affection.

عدل میداری ز عدلت روزگار   خندہ زن چون گُل ز فیضانِ بہار

تو عدل رکھتا ہے کہ تیرے عدل سے زمانہ خندہ زن ہوتا ہے جیسے پھول بہار کے فیض سے

You exercise justice and due to your justice, people laugh happily like a flower blossoming in spring season.

اے کہ رفتی دور تر از راہِ راست   در تو این اوصاف شیرین از کجا ست

اے وہ شخص کہ سیدھے راستے سے بہت دور جا پڑا ہے   تجھ میں یہ اچھے اوصاف کہاں سے آئے

O the person who has gone far away from the right path, from where did these good attributes come in you (like justice, love etc)?

دلیل ششم
Sixth Argument
(About the existence of God)

داری اندر خود نکو اوصاف را   حلم و عفو و بخشش و الطاف را

تو اپنے اندر اچھے اچھے اوصاف رکھتا ہے   جیسے حلم و عفو و بخشش و مہربانی

You possess fine attributes in you like tolerance, forgiveness, bestowal and kindness.

نیز ایثار و سخاوت بیحساب   ہم ز روئے رحمداری دل کباب

نیز بے حساب ایثار و سخاوت   نیز رحم کی وجہ سے تیرا دل کباب ہے

Likewise, you have inestimable selflessness and generosity and due to excessive mercy, your heart melts (for those in distress).

می کنی با خلق احسان بے بدل   چون خدائے پاک بیچون لم یزل

تو لوگوں کے ساتھ بے بدل احسان کرتا ہے   جیسے خدائے بے مثل ہمیشہ رہنے والا احسان کرتا ہے

You extend favours to people selflessly like the Everlasting and the Matchless Lord (Allah) does.

اُنس داری بیش انسان نامِ تُست   ہر دلے زان انس اندر دام تُست

تو بہت اُنس رکھتا ہے انسان تیرا نام ہے   ہر دل اس اُنس کی وجہ سے تیرے دام میں پھنس جاتا ہے

You have a lot of affection and you are named as man. Every heart is attracted towards you due to this affection.

عدل میداری ز عدلت روزگار   خندہ زن چون گل ز فیضانِ بہار

تو عدل رکھتا ہے کہ تیرے عدل سے زمانہ خندہ زن ہوتا ہے جیسے پھول بہار کے فیض سے

You exercise justice and due to your justice, people laugh happily like a flower blossoming in spring season.

اے کہ رفتی دور تر از راہِ راست   در تو این اوصاف شیرین از کجاست

اے وہ شخص کہ سیدھے راستے سے بہت دور جا پڑا ہے   تجھ میں یہ اچھے اوصاف کہاں سے آئے

O the person who has gone far away from the right path, from where did these good attributes come in you (like justice, love etc)?

مرکزے ہر چیز دارد در جہان — گہ بود مرکز عیان و گہ نہان

ہر چیز جہان میں ایک مرکز رکھتی ہے — کبھی یہ مرکز ظاہر ہوتا ہے اور کبھی پوشیدہ

Everything keeps a center in the world. Sometime this centre is visible and sometime invisible.

از سوات این شہدِ شیرین حاصل است — این ہمہ شیرین عنب از کابل است

یہ شہدِ شیریں سوات کا ہے — یہ مزیدار انگور کابل کا ہے

The sweet honey is from Swat and these delicious grapes are from Kabul.

سیب خوشبو دار در بازار ہا — بس لذیذ و دلفریب و خوشنما

یہ خوشبودار سیب جو بازاروں میں ملتے ہیں — بہت لذیذ ، دلفریب اور خوشنما ہیں

These scented apples which are available in market are very delicious, attractive and plausible.

تحفۂ از خاکِ پاک گلگت است — آنکہ در عالم مثیلِ جنّت است

یہ ایک تحفہ ہے گلگت کی خاک پاک کا — جو دنیا میں جنّت کی مثال ہے

This is a gift of the holy land of Gilgit which is known as heaven on the earth.

این ہمہ اوصاف نیک و خوشخصال — ہست بر یک مرکز اوصاف دال

یہ سارے اچھے اوصاف اور خصلتیں — اوصاف کے ایک مرکز پہ دلالت کرتی ہیں

All these positive attributes and character-traits are indicative of a centre of these attributes.

مرکز اوصاف خوش ذاتِ خدا است — زین سخن منکر جہولِ بینوا است

اچھے اوصاف کا مرکز خدا کی ذات ہے اس بات سے منکر وہ جاہل شخص ہے جو اللہ کی رحمت سے بے بہرہ ہے

All these good attributes are attributed to God and no one can refute this fact except the ignorant person or the one deprived of Allah's mercy.

وآنچہ در تو ہست از اوصافِ شر   می نماید ہستیٔ دیو بتر

اور تیرے اندر جو برے اوصاف ہیں   وہ شیطان کی ہستی کو ظاہر کرتے ہیں

And the negative attributes in you indicate the entity of devil.

دیوِ ملعون مرکز اوصافِ بد   ہمچو حرص و بخل و عدوان و حسد

شیطان ملعون ہر بری صفت کا مرکز ہے   جیسے حرص، بخل، زیادتی اور حسد کا

The accursed devil is the axis of all evils like greed, niggardliness, injustice and envy.

کردہ می باشی بہ شہرے زندگی   دیدہ باشی جمع یکجا گندگی

تونے کسی شہر میں زندگی گذاری ہوگی   اور ایک جگہ گندگی جمع دیکھی ہوگی

While living in a city you must have noticed a dumping place for collection of garbage.

پس از آنجا دمبدم بیروں رود   منتشر در خاک ویران می شود

پھر وہ اس جگہ سے دمبدم باہر جاتی ہے   اور صحرا میں جا کر منتشر ہو جاتی ہے

The entire filth is spread all over from this garbage-dump and finally it is dispersed in the desert.

باباجی کی منظوم فارسی تصنیف "تحائف قدسیہ" سے لی گئی غزل

A few verses from Chilasi Baba's poetic book in Persian "Tahaif-e-Qudsiyyah"

ساکت از بس سالہا در فکر یار این کوہسار
سالوں سے ساکت ہیں یہ پہاڑ فکر یار میں

دیدۂ ہر کوہ افشاند مسلسل آبشار
ہر کوہ کی آنکھ مسلسل آبشار بہا رہی ہے

These mountains are quiescent for years in the meditation of their Friend (God). Every mountain's eye is effusing waterfall continuously as if tears are flowing from every mountain's eye continuously due to the vehemence of the love of the Real Beloved (God).

سبزہ گہ اندر رکوعے میرود گہ در سجود
سبزہ کبھی رکوع میں جاتا ہے کبھی سجدے میں

وین درختان نیز از تغلیب ذکرش بے قرار
اور یہ درخت بھی محبوب کے ذکر کے غلبے سے بے قرار ہیں یعنی ہوا کے چلنے سے
(یہ ایک عارفانہ تخیل ہے)

Greenery sometimes bows and sometimes prostrates and trees go to prayer when empowered by remembrance of Almighty Allah (a mystic imagination showing effect of the wind over the movement of grass and trees).

این طرف پُر از گل زرد آن طرف از سُرخ گل
یہ طرف گل زرد سے پُر ہے وہ طرف گل سرخ سے پُر ہے

این طرف رخسار عاشق و آن طرف رخسار یار
یہ طرف عاشق کا رخسار ہے اور وہ طرف محبوب کا رخسار ہے

This side is full of yellow flowers and that side is full of red flowers. This side is the face of lover and that side is the face of beloved. (poets imagination)

پیش وپس فریادِ آب برف در وقتِ وداع

رخصت کے وقت ہمارے آگے پیچھے آب برف کی فریاد

از یسار آوازِ قمری وز یمین بانگ ہزار

اور بائیں طرف سے قمری کی آواز اور دائیں طرف سے بلبل کی آواز

The water is wailing around us at the time of its departure from glacier and the dove is crying from left side and the nightingale is crying from right side in the reminiscence of the Real Beloved (God).

درمیان یک طائر جبروت نالان چون رُباب

اور درمیان میں ایک طائر جبروت نالاں ہے رباب کی طرح

سینۂ او ہمچو مجمر دل چو لالہ داغدار

اور اس کا سینہ انگیٹھی کی طرح ہے اس کا دل گلِ لالہ کی طرح داغدار (اس سے مراد باباجی خود ہیں)

And in between, a bird of Jabroot (a place in the heaven from where the human soul came) is weeping like violin and his chest is like a stove and his heart is spotted like Tulip. (Here bird means Baba Jee (the author). The Tulip is a special flower which has red colour around it and a scar in its center.)

نزد او یک صاحبے گل فطرتے نازک دلے

اس کے پاس ایک صاحب گل فطرت نازک دل

بر فراق چند مسکینان دما دم اشکبار

چند مسکینوں کے نالہ و فراق پر دمبدم اشکبار ہے (یہ باباجی کا کوئی ساتھی تھا)

Along with Baba Jee, a gentleman (Sayyed Imran Shah, Political Agent), who also visited that place, being delicate at heart was constantly overflowing with tears on the wailing of these meek things (i.e the author, the dove, the nightingale and the water departing from the glacier).

اے چلاسی! گریہ کن اندر غمِ جاناں چو ابر

اے چلاسی ! گریہ کر غمِ محبوب میں بادل کی طرح

تا بخندد جانِ تو مانند "نلتر"[لہ] در بہار

تاکہ ہنسے تیری روح "نلتر" کی طرح بہار میں

O Chilasi (the author), weep in the grief of the Beloved like a cloud so that your soul may laugh like "Nulter" in the spring.

لہ "نلتر" گلگت میں ایک خوشنما اور سرسبز جگہ ہے۔

لہ "Nulter" is a beautiful and verdurous place in Gilgit.

You want Reality Unmasked? Choose death!
From Mathnawi
M. Rumi

A NOTE OF APPRECIATION BY PROF. RIAZ-UL-ISLAM IN RESPECT OF

DR. SULTAN HANIF ORAKZAI Phd. PSP. ndc. (DIG POLICE), THE TRANSLATOR

"I have gone through the translation. It is an Excellent idiomatic piece of work containing the author's point of view."

اللہ ہے

مولانا الشیخ غلام النصیر الچلاسی دامت فیوضہم

المعروف

بابا چلاسی